چالیس 40 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی توضیح پر مشتمل کتاب

فیضانِ چہل 40 احادیث

اس کتاب میں ہے:

- نیت کی اہمیت ص 11
- کامل ایمان والا کون؟ ص 17
- بخار کی برکتیں ص 39
- عیادت کی فضیلت ص 49
- ایصالِ ثواب کا ثبوت ص 91
- دنیا کی بہترین متاع ص 96

ان کے علاوہ بھی بہت سے موضوعات

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

مدنی چینل دیکھتے رہئے

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

چالیس فرامین مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم اور ان کی توضیح پر مشتمل کتاب

فیضانِ چہل 40 احادیث

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلٰی اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : **فیضان چہل احادیث**

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)

سن طباعت : جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ، جون 2007ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون:061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون:044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون:051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون:068-5571686
- ......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون:0244-4362145
- ......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون:071-5619195
- ......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون:055-4225653
- ......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

تنبیہ: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

''40 فرامین مصطفٰے'' کے 13 حُروف کی نسبت سے اس

کتاب کو پڑھنے کی ''13 نیّتیں''

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** ٥ مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھّی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوُّذ و ﴿۴﴾ تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔(اسی صَفْحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالَعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور ﴿۷﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ قرآنی آیات اور ﴿۹﴾ اَحادیثِ مبارکہ کی زِیارت کروں گا ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۱۱﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا۔ ﴿۱۲﴾ (اپنے ذاتی نسخے پر) ''یادداشت'' والے صَفْحہ پر ضَروری نِکات لکھوں گا۔ ﴿۱۳﴾ کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مُطَّلع کروں گا(مصنّف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ

مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم

تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''**دعوتِ اسلامی**'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''**المدینة العلمیة**'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء ومُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ درسی کُتُب

(۳) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب

(۵) شعبۂ تخریج (۶) شعبۂ تراجمِ کتب

''**المدینة العلمیة**'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ

www.dawateislami.net

اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیمُ المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین و مِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیہِ رَحمۃُ الرَّحمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الوَسعَ سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔

تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بشُمُول ''**المدینة العلمیة**'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پ۲۱، الاحزاب:۲۱)

ترجمہ کنز الایمان: بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

اللہ عزوجل کے مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم نے خود ارشاد فرمایا: خَيْرُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ یعنی بہترین راستہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم) کا راستہ ہے۔ اَوْ كَمَا قَالَ

(الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، باب الاعتصام بالسنہ... الخ، الحدیث ۱۰، ج۱، ص۱۰۶ ملتقطاً)

یقیناً **نبی کریم رءوف رحیم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کے فرامین عظیمہ میں ہمارے لئے نصیحتوں کے انمول خزانے پنہاں ہیں۔ زیرِ نظر کتاب **"فیضانِ چہل احادیث"** میں آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم کے 40 ارشادات عالیہ پیش کئے گئے ہیں جن کا انتخاب مختلف کتبِ احادیث سے کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا اسلوب کچھ یوں ہے کہ سب سے پہلے اصل عربی عبارت مُندرج ہے پھر طلبہ وطالبات کے لئے اس کا تحت اللفظ ترجمہ پیش کرنے کے بعد دیگر اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی آسانی کے لئے بامحاورہ ترجمہ بھی تحریر کردیا گیا ہے۔ ہر حدیث کا ماخذ جلد وصفحہ نمبر، باب اور رقم الحدیث کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

اس کے بعد ہر حدیث کی مختصر وضاحت درج ہے۔ضرورتاً شرعی مسائل بھی لکھ دیئے گئے ہیں۔وضاحت کے بعد فکرِ مدینہ کے عنوان سے شیخ طریقت،امیر اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی انعامات کی روشنی میں خود احتسابی کی مَدَنی سوچ دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ان سب سے آخر میں دعا بھی لکھ دی ہے۔

اہلِ علم پر مخفی نہیں احادیث کا ترجمہ اور پھر اس کی وضاحت بے حد مشکل کام ہے کیونکہ حدیث تفصیلاتِ عقائد اور احکامِ شرعیہ کے استنباط کا شرعی ماخذ بھی ہے۔اگر ترجمہ ووضاحت کرنے والے سے ذرا بھی چُوک ہوگئی تو کچھ بعید نہیں کہ شارعِ اسلام صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مقصود ہی ادا ہونے سے رہ جائے۔چنانچہ بربنائے احتیاط'ترجمہ ووضاحت کے سلسلے میں اپنے اسلاف رحمہم اللہ کی کتب مثلاً مرقاۃ المفاتیح،مراۃ المناجیح،اشعۃ اللمعات،نزھۃ القاری،شرح مسلم للنووی اور بہارِ شریعت کو پیشِ نظر رکھا گیا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ساری دنیا میں **"نیکی کی دعوت"** کو عام کرنے کے لئے تبلیغِ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوت اسلامی** شب وروز کوشاں ہے۔اس مَدَنی تحریک کی بنیاد شیخ طریقت،امیر اہلسنّت حضرت علامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ نے رکھی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ !یہ

www.dawateislami.net

آپ دامت برکاتہم العالیہ کی کوششوں کا ثمرہ ہے کہ باب المدینہ کراچی سے اُٹھنے والی مدنی تحریک **دعوتِ اسلامی** دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **63 ممالک تک** پہنچ گئی۔ ہزاروں مقامات پر **سنتوں بھرے ہفتہ وار اجتماعات** ہو رہے ہیں اور سنّتوں کی تربیت کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنے والے بے شمار مبلغین اِس مقدس جذبے کے تحت اصلاحِ امت کے کاموں میں مصروف ہیں کہ "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔** ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ"

اللہ عزوجل کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج دعوتِ اسلامی 30 سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمت کر رہی ہے، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے دریائے **فیض** سے جہاں **اسلامی بھائی** مستفیض ہوتے وہیں **اسلامی بہنیں** بھی کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ الحمدللہ عزوجل! **اِسلامی بہنوں** کے بھی **شرعی پردہ** کے ساتھ **مُتعَدَّد مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات** ہوتے ہیں۔ لاتعداد بے عمل اسلامی بہنیں باعمل، نمازی اور مَدَنی بُرقعوں کی پابند بن چکی ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں اکثر گھروں کے اندران کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارس

www.dawateislami.net

بنام **مدرسۃ المدینہ** (**برائے بالغات**) بھی لگائے جاتے ہیں، ایک اندازے کے مطابق فقط (باب المدینہ کراچی) میں اسلامی بہنوں کے تقریباً **2000** مدرسے روزانہ لگتے ہیں جن میں اسلامی بہنیں قرانِ پاک، نماز اور سنتوں کی مفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ اسلامی بہنوں کو "**جامعۃُ المدینہ للبنات**" میں **عالمہ کورس** اور **شریعت کورس** کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ تادمِ تحریر پاکستان بھر میں اسلامی بھائیوں اور بہنوں کے الگ الگ تقریباً **100** جامعات المدینہ قائم کئے جاچکے ہیں۔ اسلامی بہنوں کو ضروریاتِ دین سے رُوشناس کروانے کے لئے اپنی نوعیّت کا مُنفرِد "**فیضانِ قرآن وحدیث کورس**" بھی شروع کیا گیا ہے۔ اسلامی بھائیوں میں بھی یہ کورس جاری ہے۔ "**فیضانِ چہل احادیث**" کتاب بھی بنیادی طور پر اسی کورس کے لئے تیار کی گئی ہے لیکن دیگر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی اس کتاب سے یکساں مستفید ہوسکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں "**اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش**"، کرنے کے لئے **مدنی انعامات** پر عمل اور **مدنی قافلوں** کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

شعبہ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

www.dawateislami.net

فہرست

حدیث نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	حدیث نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
1	نیت کی اہمیت	11	21	کفن	67
2	ایمان کی برکت	15	22	مُردوں کا تذکرۂ خیر	70
3	ایمانِ کامل	17	23	سرکار ﷺ کی قبر مبارک	72
4	گمراہوں سے بچو	20	24	میت پر رونا	75
5	بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟	23	25	بیت الحمد	78
6	سوشہیدوں کا ثواب	25	26	صابرہ ماں کو جنت کی بشارت	81
7	اچھے طریقے کی ترغیب	28	27	شہید اور قرض	84
8	بدعت کسے کہتے ہیں؟	31	28	شہادت کی طلب	86
9	تکلیف اور گناہوں کا مٹنا	36	29	قبروں کی زیارت	88
10	بخار کی برکتیں	39	30	ایصالِ ثواب	91
11	صبر، مصیبت اور مرتبۂ کمال	43	31	دنیا کی بہترین متاع	96
12	شہادتیں	46	32	مہر	98
13	عیادت کی فضیلت	49	33	شوہر کی اطاعت	101
14	دعائے شِفا	52	34	جنتی عورت	103
15	دوا	54	35	پردہ	105
16	تعویذ	56	36	عورت کا مرد کو دیکھنا؟	107
17	لذتوں کو ختم کرنے والی چیز	59	37	اجنبیہ عورت کے ساتھ تنہائی؟	109
18	موت کی آرزو	61	38	ناپسندیدہ چیز	111
19	سورۂ یٰس	63	39	بلاوجہ طلاق مانگنا	113
20	موت کے وقت تلقین	65	40	عدت کی مدّت	115

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الْاَوَّلُ — نیت کی اہمیت

رَسُوْلَ اللّٰہِ	سَمِعْتُ	قَالَ	عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّاب
اللہ کے رسول (کو)	میں نے سنا	کہا انہوں نے (کہ)	حضرت عمر بن خطاب سے (روایت ہے)

وَ	بِالنِّیَّۃِ	الْاَعْمَالُ	یَقُوْلُ
اور	نیت ہی کیساتھ (ہیں)	اعمال	فرماتے ہوئے

فَمَنْ	نَوٰی	مَّا	لِامْرِئٍ
تو جس	کی اس نے نیت کی	وہ جس	ہر شخص کیلئے ہے

وَرَسُوْلِہٖ	اِلَی اللّٰہِ	کَانَتْ ہِجْرَتُہٗ
اور اسکے رسول (کی طرف)	اللہ کی طرف	کی ہجرت تھی

وَمَنْ	اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ	فَہِجْرَتُہٗ
اور جس	اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہے	تو اسکی ہجرت

أَوِ	یُصِیْبُھَا	لِدُنْیَا	کَانَتْ ہِجْرَتُہٗ
یا	جس کو وہ حاصل کرے	دنیا کے لئے	کی ہجرت تھی

فَہِجْرَتُہٗ	یَتَزَوَّ جُہَا	امْرَءَ ۃٍ
تو اسکی ہجرت	جس سے وہ نکاح کرے	عورت (کی طرف)

اِلَیْہِ	ھَاجَرَ	اِلٰی مَا
جس کی طرف	ہجرت کی اس نے	(اسی کی) طرف ہے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا،

www.dawateislami.net

میں نے اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال (کا ثواب) نیت ہی پر ہے ہر شخص کیلئے وہی ہے جو اس نے نیت کی، تو جس کی ہجرت اللہ اور رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہی ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہو جسے وہ حاصل کرے یا کسی عورت کی طرف ہو جس سے وہ نکاح کرے تو اسکی ہجرت اسی کی طرف ہے جسکی طرف اس نے ہجرت کی۔

(صحیح البخاری، کتاب العتق، باب الخطاء والنسیان... الخ، الحدیث ۲۵۲۹، ج ۲، ص ۱۵۳)

وضاحت:

مصنفینِ حدیث عُموماً اپنی کتاب کی ابتداء میں اس حدیث کو لاکر اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ تحصیلِ علم سے قبل نیت کی دُرستگی ضروری ہے۔

(ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج ۱، ص ۳۵)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ اعمال کا ثواب نیت پر ہی ہے، بغیر نیت کسی عمل پر ثواب کا استحقاق (یعنی حق) نہیں۔ اعمال عمل کی جمع ہے اور اس کا اطلاق اعضاء، زبان اور دل تینوں کے افعال پر ہوتا ہے اور یہاں اعمال سے مراد اعمالِ صالحہ (یعنی نیک اعمال) اور مباح افعال ہیں۔ اور نیت لغوی طور پر دل کے پختہ ارادے کو کہتے ہیں اور شرعاً عبادت کے ارادے کو نیت کہا جاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ عبادت کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مقصودہ: جیسے نماز، روزہ کہ ان سے مقصود حصولِ ثواب ہے انہیں اگر بغیر نیت ادا کیا جائے تو یہ صحیح نہ ہوں گے اس لئے کہ ان سے مقصود ثواب تھا اور جب

www.dawateislami.net

ثواب مفقود ہو گیا تو اس کی وجہ سے اصل شے ہی ادا نہ ہوگی۔

(۲) غیر مقصودہ: وہ جو دوسری عبادتوں کے لئے ذریعہ ہوں جیسے نماز کے لئے چلنا، وضو، غسل وغیرہ۔ ان عباداتِ غیر مقصودہ کو اگر کوئی نیتِ عبادت کے ساتھ کرے گا تو اسے ثواب ملے گا اور اگر بلانیّت کرے گا تو ثواب نہیں ملے گا مگر ان کا ذریعہ یا وسیلہ بننا اب بھی درست ہوگا اور ان سے نماز صحیح ہو جائے گی۔

(ماخوذ از نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج۱ص۲۲۶)

ایک عمل میں جتنی نیّتیں ہوں گی اتنی نیکیوں کا ثواب ملے گا، مثلاً محتاج قرابت دار کی مدد کرنے میں اگر نیت فقط لوجہ اللہ (یعنی اللہ عزوجل کے لئے) دینے کی ہوگی تو ایک نیت کا ثواب پائے گا اور اگر صلۂ رحمی کی نیّت بھی کرے گا تو دوہرا ثواب پائے گا۔

(اشعۃ اللمعات، ج۱ص۳۶)

اسی طرح مسجد میں نماز کے لئے جانا بھی ایک عمل ہے اس میں بہت سی نیّتیں کی جا سکتی ہیں، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے فتاویٰ رضویہ جلد 5 صفحہ 673 میں اس کے لئے چالیس نیّتیں بیان کیں اور فرمایا: بے شک جو علمِ نیّت جانتا ہے ایک ایک فعل کو اپنے لئے کئی کئی نیکیاں کر سکتا ہے۔

بلکہ مباح کاموں میں بھی اچھی نیت کرنے سے ثواب ملے گا، مثلاً خوشبو لگانے میں اتباعِ سنت، تعظیمِ مسجد، فرحتِ دماغ اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بُو دور کرنے کی نیّتیں ہوں تو ہر نیّت کا الگ ثواب ہوگا۔

(اشعۃ اللمعات، ج۱ص۳۷)

مدینہ: اچھی اچھی نیّتوں سے متعلق رہنمائی کیلئے، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا سنّتوں بھرا

www.dawateislami.net

بیان ''نیّت کا پھل'' اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ کارڈیا پمفلٹ **مکتبۃ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ھدیّۃً حاصِل فرمائیں۔

فکرِ مدینہ:

کیا آپ نے آج کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کیں؟ نیز کم ازکم دو کو اس کی ترغیب دلائی۔

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عزّوجلّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! ہمیں ہر جائز کام میں کچھ نہ کچھ اچھی نیتیں کرنے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلانے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین **بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیْ ایمان کی برکت

رَسُوْلَ اللّٰہِ	سَمِعْتُ	قَالَ	عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
اللہ کے رسول کو	میں نے سنا	انہوں نے کہا (کہ)	حضرت عبادہ بن صامت سے مروی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	أَنْ	شَھِدَ	مَنْ	یَقُوْلُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں	کہ	گواہی دے	جو	فرماتے ہوئے

اللّٰہِ	رَّسُوْلُ	مُحَمَّدًا (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	أَنَّ	وَ
اللہ (کے)	رسول (ہیں)	محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	بیشک	اور

النَّارَ	عَلَیْہِ	اللّٰہُ	حَرَّمَ
آگ (دوزخ کی)	اس پر	اللہ	حرام فرمادیتا ہے

بامحاورہ ترجمہ: حضرتِ سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا، میں نے اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''جو شخص اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام فرمادیتا ہے۔''

(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان، الفصل الثالث، الحدیث ۳۶، ج۱، ص۲۸)

وضاحت:

گواہی دینے سے مراد تمام اسلامی عقائد قبول کرلینا ہے اور دوزخ کی آگ حرام ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جس کے عقائد درست ہیں وہ دوزخ میں ہمیشہ نہ رہے گا یا اس سے وہ شخص مراد ہے جو ایمان لاتے ہی فوت ہوجائے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج۱، ص۵۶)

www.dawateislami.net

یادر کھئے توحید ورسالت کی گواہی کے باوجود اگر آدمی سے کوئی ایسا قول یا فعل پایا گیا جس کو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کفر کی نشانی فرمایا ہو تو شریعت مطہرہ کے حکم کے مطابق وہ کافر ہو جائے گا اگرچہ بظاہر توحید ورسالت کی تصدیق واقرار کرتا ہو، جیسے بُت کو سجدہ کرنا، زُنّار باندھنا وغیرہ۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱،ص۴۰)

جس شخص نے گناہِ کبیرہ کئے ہوں اور توبہ کئے بغیر مرگیا ہو وہ اللہ تعالیٰ کی مشیّت میں ہے وہ چاہے تو اس کو معاف کردے اور اس کو ابتداءً جنت میں داخل کردے اور اگر چاہے تو اس کو اتنی دیر عذاب دے جتنا اسے (یعنی اللہ عزوجل) کو منظور ہو اور پھر جنت میں داخل کر دے۔ لہٰذا جو شخص بھی عقیدۂ توحید ورسالت پر فوت ہوا اس کو دوزخ کا دائمی عذاب نہیں ہوگا چاہے وہ گناہ گار کیوں نہ ہو جب کہ اس کے برعکس جس شخص کی موت کفر پر واقع ہوئی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا خواہ اس نے ڈھیروں نیکیاں کر رکھی ہوں۔ (ماخوذ از شرح مسلم للنووی، کتاب الایمان، ج۱،ص۴۱)

فکر مدینہ:

کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار (بہتر یہ ہے کہ سونے سے قبل) صلوٰۃ التوبہ پڑھ کر دن بھر کے بلکہ سابقہ ہونے والے تمام گناہوں سے توبہ کرلی؟ نیز خدانخواستہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کر کے آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیا؟

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں ایمان کی سلامتی نصیب فرما اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ — ایمانِ کامل

عَنْ أَنَسٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرتِ انس سے روایت ہے	کہا انہوں نے (کہ)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

لَا يُؤْمِنُ	أَحَدُكُمْ	حَتّٰى	أَكُوْنَ
ایمان والا نہیں	تم میں سے کوئی بھی	یہاں تک کہ	میں ہوجاؤں

أَحَبَّ	اِلَيْهِ	مِنْ وَّالِدِهٖ
زیادہ محبوب	اس کی طرف (اسے)	اس کے والدین سے

وَ	وَلَدِهٖ	وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ
اور	اس کی اولاد سے	اور تمام لوگوں سے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے ماں، باپ، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، الحدیث ۱۵، ج ۱، ص ۱۷)

وضاحت:

یہاں مومن سے مراد مومنِ کامل ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج ۱، ص ۱۴۴) اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ محبوب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ حقوق کی ادائیگی میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اونچا مانے اس طرح کہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کے لائے

www.dawateislami.net

ہوئے دین کو تسلیم کرے، آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی تعظیم وادب بجالائے اور ہر شخص اور ہر چیز یعنی اپنی ذات، اپنی اولاد، اپنے ماں باپ، اپنے عزیز واقارب اور اپنے مال واسباب پر آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی رضا وخوشی کو مقدم رکھے۔

(ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱، کتاب الایمان، فصل اول، ص۵۰)

یہاں محبوب سے مراد طبعی محبوب ہے نہ کہ صرف عقلی کیونکہ اولاد کو ماں باپ سے طبعی الفت ہوتی ہے، یہی محبت حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج۱، ص۳۰)

انسان کبھی اس چیز سے محبت کرتا ہے جس سے اس کے حواس کو لذت حاصل ہوتی ہے مثلاً حسین وجمیل صورتیں، اچھی آوازیں۔ کبھی ان چیزوں سے محبت کرتا ہے جن سے اس کی عقل کو لذت حاصل ہوتی ہے مثلاً علم وحکمت کی باتیں، تقویٰ وطہارت، علماء ومتقی لوگ۔ اور کبھی اس شخص سے محبت کرتا ہے جو اس کے ساتھ حسنِ سلوک کرے اور اس سے شر اور ضرر (یعنی نقصان) کو دور کرے۔

(ماخوذ از شرح مسلم للنووی، کتاب الایمان، باب خصائل من اتصف بھنّ وجد حلاوۃ الایمان، ج۱، ص۴۹)

اور چونکہ محبوبِ رب العٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم محبت کیئے جانے کے تمام اسباب کے ایسے جامع ہیں کہ آپ کے سوا کوئی دوسرا اس جامعیت کو نہیں پہنچ سکتا لہٰذا آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) ہر مومن کے نزدیک اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب

www.dawateislami.net

ہونے کے مستحق ہیں اور خاص کر اس صورت میں زیادہ محبوب ہیں کہ آپ محبوبِ حقیقی یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے رسول ہیں اور خدا تک پہنچانے والے اور اس کی بارگاہ میں عزت وعظمت والے ہیں۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، ج ۱، ص ۱۴۵)

فکر مدینہ:

کیا آج آپ نے اپنے شجرہ کے کچھ نہ کچھ اَوراد اور کم از کم ۳۱۳ بار دُرود شریف پڑھ لئے۔

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم! ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یااللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا **یااللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یااللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یااللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعْ گمراہوں سے بچو

رَسُوْلُ اللّٰہِ	قَالَ	قَالَ	عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ
اللہ کے رسول (نے)	فرمایا	کہا (انہوں نے)	حضرت ابوہریرہ سے (روایت ہے)

دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ	فِیْ اٰخِرِالزَّمَانِ	یَکُوْنُ
جھوٹے دجّال	آخری زمانہ میں	ہوں گے

لَمْ تَسْمَعُوْا أَنْتُمْ	بِمَا	مِّنَ الْاَحَادِیْثِ	یَأْتُوْنَکُمْ
نہیں سنی ہوں گی تم نے	جو	ایسی احادیث	(جو) لائیں گے تمہارے پاس

وَاِیَّاهُمْ	فَاِیَّاکُمْ	اٰبَاءُ کُمْ	وَلَآ
اور دور رہو ان سے	تو بچو تم (ایسے لوگوں سے)	تمہارے باپ دادا نے	اور نہ

لَایَفْتِنُوْنَکُمْ	وَ	لَایُضِلُّوْنَکُمْ
نہ فتنے میں ڈالیں وہ تم کو	اور	(تاکہ) نہ گمراہ کردیں وہ تم کو

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخری زمانے میں جھوٹے دجّال ہونگے وہ تمہارے سامنے ایسی احادیث لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سنا ہوگا اور نہ تمہارے باپ دادا نے، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو، تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنے میں ڈالیں۔ (صحیح مسلم، مقدمہ، باب النھی عن الروایۃ ... الخ، الحدیث ۷، ص۹)

وضاحت:

دَجَّال دَجَلٌ سے بنا ہے بمعنی فریب اور دھوکہ، اور دجّال کا معنی ہے بڑا

www.dawateislami.net

فریبی ، مکّار اور دھوکے باز، آخرِ زمانہ میں بڑا دجّال نکلے گا ،اس سے پہلے چھوٹے دجّال ہوں گے ۔اس حدیث میں حدیث گھڑنے والوں کی طرف اشارہ ہے اور اس کلامِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مخاطب یا تو صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ہیں یا قیامت تک آنے والے علماء کہ جن کو حدیث کی واقفیت ہو کیونکہ اگر کوئی جاہل کسی حدیث کو نہ سنے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے نہ کہ سُنانے والے کا ۔اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حدیث گھڑنا سخت جرم ہے اور گھڑنے والا سخت مجرم کہ نبی پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے دجّال و کذّاب فرمایا ہے ۔یہ بھی معلوم ہوا کہ بد مذہبوں کی صحبت سے بچنا از حد ضروری ہے کیونکہ ان کی صحبت مسلمان کو ایمان جیسی انمول دولت سے محروم کرسکتی ہے ۔ (ماخوذ از مراٰۃ المناجیح ج ۱ ص ۱۵۸)

بد مذہبوں کے بارے میں تفصیل جاننے کے لئے ان کتب کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا:

(۱) تمہید الایمان (از امام اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

(۲) حُسام الحرمین (از امام اہلسنّت مولانا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

(۳) بہارِ شریعت حصہ اوّل (از صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی)

(۴) الحق المبین (از غزالئ دوراں مولانا احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی)

(۵) جاء الحق (از حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی)

www.dawateislami.net

فکر مدینہ:

کیا آج آپ نے ۱۲ منٹ کسی سُنّی عالم کی اسلامی کتاب اور فیضانِ سنت کے ترتیب وار کم از کم چار صفحات (درس کے علاوہ) پڑھ یا سن لئے۔

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ! ہمیں ایمان کی سلامتی نصیب فرما **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں بدمذہبوں کی صحبت سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سُنّی علماء دامت فیوضھم کی کتب کے مطالعے کا ذوق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ　　بدمذہب کی توقیر کرنا کیسا؟

رَسُوْلُ اللّٰہِ	قَالَ	قَالَ	عَنْ اِبْرَاہِیْمَ ابْنِ مَیْسَرَۃَ
اللہ کے رسول (نے)	فرمایا	کہا (انہوں نے کہ)	(روایت ہے) حضرت ابراہیم بن میسرہ سے

فَقَدْ	صَاحِبَ بِدْعَۃٍ	وَقَّرَ	مَنْ
تو تحقیق	صاحبِ بدعت (کی)	تعظیم وتوقیر کی	جس نے

عَلٰی ھَدْمِ الْاِسْلَام	أَعَانَ
اسلام کے ڈھانے پر	مدد کی (اس نے)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ، اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی صاحبِ بدعت (یعنی بے دین) کی تعظیم وتوقیر کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی۔

(شعب الایمان، باب فی مباعدۃ الکفار، فصل فی مجانبۃ الفسقۃ، الحدیث ۹۴۶۴، ج ۷، ص ۶۱)

وضاحت:

یہاں صاحبِ بدعت سے مراد بے دین شخص اور توقیر سے اس کی بلاضرورت تعظیم مراد ہے۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بے دینوں کی تعظیم گویا اسلام کو ویران کرنا ہے کہ ہماری تعظیم سے عوام کے دلوں میں ان کی عقیدت پیدا ہوگی، جس سے وہ ان کا شکار بن سکتے ہیں، جس طرح مسلمان کی تعظیم کارِ ثواب ہے ایسے ہی بے دین کی توہین باعثِ ثواب کہ وہ دشمنِ ایمان ہے۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج ۱، ص ۱۷۹)

بے دین وبدمذہب سے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے اس کے متعلق چند

www.dawateislami.net

احادیث مبارکہ میں ارشاد ہوا ہے کہ:

تقدیرِ الٰہی عزوجل کو جھٹلانے والے اس اُمّت کے مجوسی ہیں، (یہ) اگر بیمار پڑیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر مر جائیں تو ان کے جنازے میں شریک نہ ہو، ان سے ملاقات ہو تو انہیں سلام نہ کرو۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی القدر، الحدیث ۹۲، ج ۱، ص ۷۰)

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اصحاب واصہار پسند کئے اور عنقریب ایک قوم آئے گی کہ انہیں برا کہے گی اور ان کی شان گھٹائے گی تم ان کے پاس مت بیٹھنا، نہ ان کے ساتھ پانی پینا نہ کھانا کھانا، نہ شادی بیاہ کرنا۔

(کتاب الضعفاء للعقیلی، الحدیث ۱۵۴، ج ۱، ص ۱۴۴)

ان کے جنازے کی نماز نہ پڑھو اور نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔

(العلل المتناھیۃ، کتاب السنۃ وذم البدع، باب ذم الرافضۃ، الحدیث ۲۶۰، ج ۱، ص ۱۶۸)

دعا:

یاربِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں ایمان کی سلامتی نصیب فرما **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں بدمذہبوں کی صحبت سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سُنّی علماء دامت فیوضہم کی کتب کے مطالعے کا ذوق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین **بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ سوشہیدوں کا ثواب

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
(روایت ہے) حضرت ابو ہریرہ سے	کہا (انہوں نے کہ)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

مَنْ	تَمَسَّكَ	بِسُنَّتِیْ	عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِیْ
جس نے	مضبوطی سے تھامے رکھا	میری سنت کو	میری امت کے فساد کے وقت

فَلَهٗ	أَجْرُ	مِائَةِ	شَهِیْدٍ
تو اس کیلئے (ہے)	ثواب	سو	شہیدوں (کا)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فسادِ امت کے وقت میری سنت پر عمل کرے گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

(مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام، الحدیث ۱۷۶، ج ۱، ص ۵۵)

وضاحت:

فسادِ اُمت سے سنّت چھوڑ دینا اور اس میں کمی وکوتاہی کرنا مراد ہے۔ اور سو شہید کے لفظ سے اس کی طرف اشارہ ہے کہ ایسے وقت میں سنّت پر عمل بڑی مشقت اور جدوجہد سے ہو سکے گا لیکن اس کی فضیلت اور ثواب بہت زیادہ ہوگا۔

(اشعۃ اللمعات، ج ۱، ص ۱۵۵)

شہید کا ثواب کتنا ہے اسے اس فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے سمجھئے، چنانچہ

www.dawateislami.net

حضرتِ سیدنامِقدام بن مَعدِی کَرِبَ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال،، دافِعِ رنج ومَلال، صاحبِ جُود ونوال، رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا، ''بیشک اللہ عزوجل شہید کو چھ انعام عطا فرماتا ہے، (۱) اس کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اس کی مغفرت فرمادیتا ہے اور جنت میں اسے اس کا ٹھکانا دکھا دیتا ہے (۲) اسے عذاب قبر سے محفوظ فرماتا ہے، (۳) قیامت کے دن اسے بڑی گھبراہٹ سے امن عطا فرمائے گا، (۴) اس کے سر پر وقار کا تاج رکھے گا جس کا یاقوت دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہوگا، (۵) اس کا حوروں میں سے 72 حوروں کے ساتھ نکاح کرائے گا، (۶) اس کی 70 رشتہ داروں کے حق میں شفاعت قبول فرمائے گا۔''

(ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب فضل الشھادۃ فی سبیل اللہ، الحدیث ۲۷۹۹، ج ۳، ص ۳۶۰)

فسادِ امت کے وقت سنّت کو مضبوطی سے تھامنے والے کے لئے سو شہیدوں کے ثواب کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ شہید تو ایک بار تلوار کا زخم کھا کر پار ہوجاتا ہے مگر یہ بندۂ خدا عمر بھر لوگوں کے طعنے اور زبانوں کے گھاؤ کھاتا رہتا ہے، اللہ اور رسول عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خاطر سب کچھ برداشت کرتا ہے اس کا جہاد جہادِ اکبر ہے جیسے اس زمانہ میں داڑھی رکھنا اور سود سے بچنا وغیرہ۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج ۱، ص ۱۷۳)

www.dawateislami.net

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے حتی الامکان (پلاسٹک کی نہیں) کھجوری وغیرہ کی چٹائی پر یا نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سوتے وقت سرہانے (اورسفر میں بھی) سنت کے مطابق آئینہ، سرمہ، کنگھا، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل کی شیشی اور قینچی ساتھ رکھی؟ نیز فراغت کے بعد بستر اور لباس تہہ کر کے رکھا؟

دعا:

یاربِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم! ہمیں سنّتوں کا پیکر بنا۔ **یااللہ!** عَزَّوَجَلّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یااللہ** ! عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السَّابِعُ — اچھے طریقے کی ترغیب

عَنْ جَرِیْرٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہُ
(روایت ہے) حضرت جریر سے	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

مَنْ	سَنَّ	فِی الْاِسْلَام	سُنَّةً حَسَنَةً
جس نے	جاری کیا	اسلام میں	اچھا طریقہ

فَلَهٗ	أَجْرُهَا	وَ	أَجْرُ	مَنْ
تو اس کیلئے (ہوگا)	اس (طریقہ) کا ثواب	اور	ثواب	(ان کا) جنھوں نے

عَمِلَ	بِهَا	بَعْدَهٗ	مِنْ غَيْرِ
عمل کیا	اس (طریقہ) پر	اس کے بعد	بغیر اس کے

أَنْ يَّنْقُصَ	مِنْ أُجُوْرِهِمْ	شَيْءٌ	وَ	مَنْ
کہ کمی ہو	ان کے ثواب سے	کچھ بھی	اور	جس نے

سَنَّ	فِی الْاِسْلَام	سُنَّةً سَيِّئَةً	كَانَ
جاری کیا	اسلام میں	بُرا طریقہ	ہوگا

عَلَيْهِ	وِزْرُهَا	وَ	وِزْرُ	مَنْ	عَمِلَ
اس پر	اس (طریقہ) کا گناہ	اور	گناہ (ان کا)	جنھوں نے	عمل کیا

بِهَا	مِنْ بَعْدِهٖ	مِنْ غَيْرِ	أَنْ يَّنْقُصَ
اس (طریقہ) پر	اس کے بعد	بغیر اس کے	کہ کمی ہو

مِنْ أَوْزَارِهِمْ	شَيْءٌ
ان کے گناہوں سے	کچھ بھی

www.dawateislami.net

بامحاورہ ترجمہ: حضرت جریر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اسلام میں کسی اچھے طریقے کو رائج کرے گا اس کو اس طریقے کو رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ جو مذہبِ اسلام میں کسی بُرے طریقے کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس طریقے کو رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (صحیح مسلم، کتاب الزکوۃ، باب الحث علی الصدقۃ، الحدیث ۱۰۱۷، ص ۵۰۸)

وضاحت:

معلوم ہوا کہ اچھا عمل جاری کرنے والا تمام عمل کرنے والوں کے برابر اجر پائے گا۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۹۶)

مراۃ المناجیح میں ہے: جن لوگوں نے علمِ فقہ، فنِ حدیث، میلاد شریف، عرسِ بزرگانِ دین، ذکرِ خیر کی مجالس، اسلامی مدرسے (اور) طریقت کے سلسلے ایجاد کیے انہیں قیامت تک ثواب ملتا رہے گا۔ (ان شآء اللہ عزوجل) (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۹۶)

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں (مثلاً انفرادی کوشش، درس وبیان، مدرسۃ المدینہ بالغان وغیرہ) پر کم از کم دو گھنٹے صرف کئے؟

www.dawateislami.net

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں اپنے اسلاف رحمہم اللہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللّٰہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمِین **بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّامِن بدعت کسے کہتے ہیں؟

عَنْ جَابِرٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
(روایت ہے) حضرت جابر سے	کہا (انہوں نے کہ)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

أَمَّا بَعْدُ	فَاِنَّ	خَیْرَ الْحَدِیْثِ	کِتَابُ	اللّٰہِ
بعد (حمدِ الٰہی کے)	بیشک	بہتر کلام (ہے)	کتاب	اللہ (کی)

وَخَیْرَ الْھُدٰی	ھُدٰی	مُحَمَّدٍ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	وَاِنَّ شَرَّ الْاُمُوْرِ
اور بہترین راستہ	راستہ	محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کا	اور بدترین کام

مُحْدَثَاتُھَا	وَکُلُّ	بِدْعَۃٍ	ضَلَالَۃٌ
نیا کام ہے	اور ہر	بدعت	گمراہی (ہے)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے (خطبہ کے بعد) فرمایا: بعد حمدِ الٰہی کے، بے شک سب سے بہتر کلام کتاب اللہ ہے اور بہترین راستہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کا راستہ ہے اور بدترین چیزوں میں وہ ہے جسے نیا نکالا گیا اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

(صحیح ابن حبان، باب الاعتصام بالسنہ...الخ، ذکر الاخبار عما یجب علی المرء من تحری...الخ، الحدیث ۱۰، ج۱، ص۱۰۶)

وضاحت:

کلامِ الٰہی عزوجل کی برتری تمام کلاموں پر ایسی ہی ہے جیسی رب تعالیٰ کی اپنی مخلوق پر۔ اور یقیناً نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی سیرت بہترین سیرت ہے جس کی پیروی کرنا باعثِ نجات ہے۔ بدترین چیزوں سے مراد وہ عقائد اور اعمال

www.dawateislami.net

ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد دین میں پیدا کیے جائیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱،ص۱۴۶)

بدعت کا لغوی معنیٰ ہے نئی چیز اور شرعی طور پر ہر وہ نئی چیز جو حضورِ پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے زمانۂ مبارکہ کے بعد ایجاد ہوئی بدعت ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج۱،ص۳۶۸)

بدعت کی تعریف میں ''زمانۂ نبوی کی قید'' لگائی گئی ہے، چنانچہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاکیزہ دور میں ایجاد شدہ نئے کام کو بھی بدعت ہی کہا جائے گا۔ مگر درحقیقت یہ نئے کام بھی سنت میں داخل ہیں۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱،ص۱۳۵) کیونکہ سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: میری سنت اور میرے خلفاء کی سنّت کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔'' (سنن ابن ماجہ، مقدمہ، الحدیث۴۲، ج۱،ص۳۱)

بدعت کی (اصولِ شرع کے اعتبار سے) دو اقسام ہیں:

(۱) بدعتِ حسنہ: ہر وہ نیا کام جو اصولِ شرع (یعنی قرآن وحدیث اور اجماع) کے موافق ہو مخالف نہ ہو۔

(۲) بدعتِ ضلالۃ: جو نیا کام اصولِ شرع کے مخالف ہو۔

اس حدیث میں کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ سے مراد دوسری قسم ہے یعنی ہر وہ نیا کام جو قرآن پاک، حدیث شریف، آثارِ صحابہ یا اجماعِ امت کے خلاف ہو وہ بدعتِ سیئہ اور گمراہی ہے اور جو نیا اچھا کام ان میں سے کسی کے مخالف نہ ہو تو وہ کام مذموم نہیں ہے جیسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تراویح کی جماعت کے متعلق فرمایا نِعْمَتِ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ یعنی یہ کیا ہی اچھی بدعت ہے۔

www.dawateislami.net

پھر **بدعت** کی مزید پانچ اقسام ہیں:

(1)واجبہ(2)مستحبہ(3)مباحہ(4)مکروہہ(5)محرّمہ

(1)واجبہ:

جیسے علمِ نحو وصرف کا سیکھنا سکھانا کہ اسی کے ذریعے آیات واحادیث کے معنی کی صحیح پہچان حاصل ہوتی ہے (اگرچہ یہ علوم مروّجہ انداز میں عہدِ رسالت میں موجود نہ تھے)، اسی طرح دوسری بہت سی وہ چیزیں اور علوم جن پر دین وملت کی حفاظت موقوف ہے۔ اسی طرح باطل فرقوں کا رد کہ ان کے عقائدِ باطلہ سے شریعت کی حفاظت فرضِ کفایہ ہے۔

(2)مستحبہ:

جیسے سراؤں (مسافر خانوں) کی تعمیر تاکہ مسافر وہاں آرام سے رات بسر کرسکیں، دینی مدارس کا قیام تاکہ علم کی روشنی ہر سو پھیلے، اجتماع میلادُ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور بزرگانِ دین کے عُرس کی محافل قائم کرنا۔ اسی طرح مسلمانوں کی خیر خواہی کا ہر وہ نیا انداز جو پہلے زمانے (یعنی رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے) میں موجود نہ تھا۔

(3)مباحہ:

جیسے کھانے پینے کی لذیذ چیزیں کثرت سے استعمال کرنا، وسیع مکان میں رہنا، اچھا لباس پہننا جبکہ یہ چیزیں حلال وجائز ذرائع سے حاصل ہوئی ہوں نیز تکبر

www.dawateislami.net

اور ایک دوسرے پر فخر کا باعث نہ بن رہی ہوں۔اسی طرح آٹا چھان کر استعمال کرنا اگرچہ عہدِ رسالت میں اَن چھنے آٹے کی روٹی استعمال ہوتی تھی۔

(4) **مکروہہ:**

وہ کام جس میں اسراف ہو جیسے شافعیوں کے نزدیک قراٰن پاک کی جلد اور غلاف وغیرہ کی آرائش وزیبائش اور مساجد کو نقش ونگار سے مزیّن کرنا۔حنفیوں کے نزدیک یہ سب کام بلا کراہت جائز ہیں۔

(5) **محرّمہ:**

جیسے اہلِ بدعت کے مذاہبِ باطلہ جو کہ کتاب وسنّت (اور اجماع) کے مخالف ہیں۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱،ص۱۳۵ و مرقاۃ المفاتیح، ج۱،ص۳۶۸)

بعض لوگ اس حدیث کے معنی یہ کرتے ہیں کہ جو کام حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد ایجاد ہو وہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی، یہ معنی بالکل فاسد ہیں۔(مراٰۃ المناجیح، ج۱،ص۱۴۷) شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل کے مجموعے ''نماز کے احکام'' سے بدعتِ حسنہ کی بارہ مثالیں ملاحظہ ہوں:

(1) قرآنِ پاک پر نقطے اور اعراب حجاج بن یوسف نے ۹۵ھ میں لگوائے۔ (2) اسی نے ختمِ آیات پر علامات کے طور پر نُقطے لگوائے۔(3) قرانِ پاک کی چھپائی (4) مسجد کے وسط میں امام کے کھڑے رہنے کیلئے طاق نُما محراب پہلے نہ تھی ولید مروانی کے دور میں سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایجاد کی، آج کوئی مسجد

www.dawateislami.net

اس سے خالی نہیں۔(5)چھ کلمے۔ (6)علمِ صرف ونحو۔(7)علمِ حدیث اور احادیث کی اقسام۔(8)درسِ نظامی۔(9)زبان سے نماز کی نیت۔(10) ہوائی جہاز کے ذریعے سفرِ حج۔ (11) شریعت (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) وطریقت (قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی) کے چار سلسلے۔ (12) جدید سائنسی ہتھیاروں کے ذریعے جہاد۔ (نماز کے احکام، ص۵۴)

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم ۱۲ منٹ فکر مدینہ (یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا کارڈ میں ان کی خانہ پُری فرمائی؟ (۷۲ مدنی انعامات، ص۶)

دعا:

یارَبِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں علم کا نور عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ تکلیف اور گناہوں کا مٹنا

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ	عَنِ النَّبِیِّ	قَالَ
حضرت ابوسعید خدری	نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ	فرمایا

مَا یُصِیْبُ	الْمُسْلِمَ	مِنْ نَّصَبٍ	وَلَا وَصَبٍ
نہیں پہنچتی ہے	مسلمان (کو)	کوئی تکلیف	اور نہ کوئی بیماری

وَلَا هَمٍّ	وَلَا حُزْنٍ	وَلَآ أَذًی	وَلَا غَمٍّ
اور نہ کوئی فکر	اور نہ کوئی ملال	اور نہ کوئی اذیت	اور نہ کوئی غم

حَتّٰی الشَّوْکَةِ	یُشَاکُهَا	اِلَّا	کَفَّرَ
یہاں تک کہ کانٹا	جو چبھتا ہے اسے	مگر	مٹاتا ہے

اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	خَطَایَاهُ
اللہ	ان (مصیبتوں) کے سبب	سے	اس (مسلمان) کی خطائیں

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کوئی تکلیف، فکر، بیماری، ملال، اذیت اور کوئی غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھے مگر اللہ تعالیٰ ان کے سبب اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب المرضیٰ، باب ماجاء فی کفارۃ المرض، الحدیث ۵۶۴۲، ج۴، ص۳)

وضاحت:

اس حدیث میں مسلمانوں کیلئے عظیم بشارت ہے کہ صبر کرنے والے کے

www.dawateislami.net

لئے تھوڑی سی تکلیف بھی اس کے گناہوں کا کفّارہ ہے۔ تکالیف اور بیماری وغیرہ کی فضیلت پر چند مزید احادیثِ مبارکہ ملاحظہ ہوں:

(1) حضرتِ سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ سرورِ کونین، ہم غریبوں کے دل کے چین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''جب مومن بیمار ہوتا ہے تو اللہ عزوجل اسے گناہوں سے ایسا پاک کردیتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے زنگ کو صاف کردیتی ہے۔'' (الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر، الحدیث ۴۲، ج ۴، ص ۱۴۶)

(2) حضرتِ سیدنا اَسَد بن کُرز رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا کہ ''مریض کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔''

(الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر، الحدیث ۵۶، ج ۴، ص ۱۴۸)

(3) حضرتِ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا، ''مومن پر تعجب ہے کہ وہ بیماری سے ڈرتا ہے، اگر وہ جان لیتا کہ بیماری میں اُس کے لئے کیا ہے؟ تو ساری زندگی بیمار رہنا پسند کرتا۔'' پھر نبی کریم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور مسکرانے لگے۔ عرض کیا گیا، ''یارسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم! آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھا کر تبسم کیوں فرمایا؟'' ارشاد فرمایا، ''میں دو فرشتوں پر حیران ہوں کہ وہ دونوں ایک بندے کو ایک مسجد میں تلاش کررہے تھے جس میں وہ نماز پڑھا کرتا تھا، جب انہوں نے اسے نہ پایا تو لوٹ گئے اور عرض کیا، ''یارب عزوجل! ہم تیرے فلاں بندے کے دن اور رات میں کئے ہوئے اعمال لکھتے تھے پھر ہم نے

www.dawateislami.net

دیکھا کہ تو نے اُسے آزمائش میں مبتلاء فرمادیا۔'' تو اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ'' میرا بندہ دن اور رات میں جو عمل کیا کرتا تھا اس کے لئے وہ عمل لکھواور اسکے اجر میں کمی نہ کرو، جب تک وہ میری طرف سے آزمائش میں ہے اس کا ثواب میرے ذمہ کرم پر ہے اور جو اعمال وہ کیا کرتا تھا اس کے لئے ان کا بھی ثواب ہے۔''

(المعجم الاوسط،الحدیث ۲۳۱۷،ج ۲،ص ۱۱)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں مصائب وآلام پر صبر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بلاحساب مغفِرت فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ العَاشِرُ بخار کی برکتیں

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ	قَالَ	ذُکِرَتِ
(روایت ہے) حضرت ابو ہریرہ سے	کہا (انہوں نے)	ذکر کیا گیا

اَلْحُمّٰی	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	فَسَبَّهَا
بخار کا	اللہ کے رسول کے سامنے	تو بُرا کہا اس (بخار) کو

رَجُلٌ	فَقَالَ	النَّبِیُّ	لَا تَسُبَّهَا
ایک شخص (نے)	تو فرمایا	نبی (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم) نے	نہ بُرا کہو اس (بخار) کو

فَاِنَّهَا	تَنْفِی	الذُّنُوْبَ	کَمَا
پس بیشک یہ (بخار)	دور کرتا ہے	گناہوں (کو)	جیسے

تَنْفِی	النَّارُ	خَبَثَ الْحَدِیْدِ
دور کرتی ہے	آگ	لوہے کے میل (کو)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کے حضور بخار کا ذکر کیا گیا تو ایک شخص نے بخار کو بُرا کہا تو نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخار کو بُرا نہ کہو اس لئے کہ یہ تو گناہوں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الحمّٰی، الحدیث ۳۴۶۹، ج ۴، ص ۱۰۴)

وضاحت:

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ربِّ کائنات عزوجل کی بھیجی ہوئی بیماریوں کو بُرا

www.dawateislami.net

کہنا سخت جرم ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۳۰)

دیگر بیماریاں جسم کے ایک یا دو حصوں تک محدود رہتی ہیں جبکہ بخار سر سے پاؤں تک ہر رگ میں اثر کرتا ہے، لہٰذا یہ سارے جسم کی خطاؤں اور گناہوں کو معاف کرائے گا۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۱۳)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضرتِ سیدنا ابودَرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، ''جو مسلمان بخار اور دردِ سر میں مبتلا ہوا اور اس کے سر پر احد پہاڑ سے زیادہ گناہ ہوں جب یہ اسے چھوڑتے ہیں تو اس کے سر پر رائی کے دانہ برابر گناہ نہیں ہوتے۔''

(مسند احمد بن حنبل، مسند ابودرداء، الحدیث ۲۱۷۹۵، ج۸، ص۱۷۲)

حضرتِ سیدنا حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ مسلمان کے ایک رات بخار میں مبتلا ہونے کو اس کے تمام گناہوں کا کفّارہ بنا دیتا ہے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر ...الخ، الحدیث ۷۸، ج۴، ص۱۵۳)

اور حضرتِ سیدنا ابی بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ''یا رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم! بخار کا ثواب کیا ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''جب تک بخار میں مبتلا شخص کے قدم میں درد رہتا ہے اور اس کی رگ پھڑکتی رہتی ہے اسے اسکے عوض نیکیاں ملتی رہتی ہیں۔'' تو حضرتِ سیدنا ابی بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا کی: ''اے اللہ عزوجل! میں تجھ سے ایسے بخار کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری راہ میں جہاد کرنے، تیرے گھر اور تیرے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کی مسجد شریف کی طرف

www.dawateislami.net

جانے سے نہ روکے۔'' اس کے بعد حضرتِ سیدنا ابی بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روزانہ شام کے وقت بخار ہوجایا کرتا تھا۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی الصبر ...الخ، الحدیث ۸۲، ج ۴، ص ۱۵۳)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کی مایہ ناز تالیف فیضانِ سنّت سے

''یا نبی'' کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے ۵ مَدَنی علاج

(۱) لَا یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْھَرِیْرًا ۝ (ترجَمۂ کنزالایمان: نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر (یعنی سردی) پ۲۹ الدّھر ۱۳) یہ آیت کریمہ سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بخار** کی شدّت میں نُمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سُکون محسوس کریگا۔ (ترجمہ: پڑھنے کی ضَرورت نہیں)

(۲) حضرتِ سیِّدُنا امام جعفر صادِق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، سورۃُ الفاتحہ 40 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹے ماریئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بُخار چلا جائے گا۔

(۳) سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو **بخار** تھا تو حضرتِ سیِّدُنا جبرئیلِ امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ دعاء پڑھ کر دم کیا تھا:

بِسْمِ اللہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ

www.dawateislami.net

نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ ط اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

(ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں ہر اُس چیز کیلئے جو آپکو ایذا دیتی ہے اور ہر نفس کے شر اور حسد کرنے والوں کی بُری نظر سے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ عزوجل کے نام سے دم کرتا ہوں۔") (مسلم ص ۱۲۰۲ الحدیث ۲۱۸۶)

بخار کے مریض کو صِرف عَرَبی میں دعا (اول آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

(۴) بخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ پڑھتا رہے۔

(۵) حدیثِ پاک میں ہے، جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دن تک صبح کے وَقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔

(اَلْمُسْتَدْرَک لِلحاکِم ج ٤ ص ٢٢٣ الحدیث ٧٤٣٨)

(فیضانِ سنت (جلد اوّل) باب فیضان بسم اللہ، ص ۶۴)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں بخار بلکہ ہر بیماری میں اس کے فضائل پیشِ نظر رکھتے ہوئے صبر کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بلاحساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلۡحَدِيۡثُ الۡحَادِيۡ عَشَرَ صبر، مصیبت اور مرتبۂ کمال

عَنۡ مُحَمَّدِ بۡنِ خَالِدِنِ السُّلَمِيِّ	عَنۡ أَبِيۡهِ	عَنۡ جَدِّهٖ	قَالَ
محمد بن خالد سلمی سے (روایت ہے)	(وہ) اپنے والد سے	(وہ) اپنے دادا سے (روایت کرتے ہیں)	فرمایا

رَسُوۡلُ اللّٰهِ	اِنَّ	الۡعَبۡدَ	اِذَا	سَبَقَتۡ
اللہ کے رسول (نے)	بیشک	بندہ	جب	مقدر ہوتی ہے

لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ	مَنۡزِلَةٌ	لَمۡ يَبۡلُغۡهَا
اس (بندے) کیلئے	اللہ کی طرف سے	ایسی منزلت	جس تک وہ نہیں پہنچ سکتا

بِعَمَلِهٖ	ابۡتَلَاهُ	اللّٰهُ	فِيۡ جَسَدِهٖ
اپنے عمل سے	تو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے اس (بندے کو)	اللہ	اس (بندے) کے جسم میں

أَوۡ	فِيۡ مَالِهٖ	أَوۡفِيۡ وَلَدِهٖ	ثُمَّ	صَبَّرَهٗ
یا	اسکے مال میں	یا اسکی اولاد میں	پھر	صبر عطا فرماتا ہے اسے

عَلٰى ذٰلِكَ	حَتّٰى	يُبَلِّغَهٗ	الۡمَنۡزِلَةَ
اس (آزمائش) پر	یہاں تک کہ	پہنچا دیتا ہے (اللہ) اس (بندے کو)	اس مرتبہ تک

الَّتِيۡ	سَبَقَتۡ	لَهٗ	مِنَ اللّٰهِ
جو	مقدر ہو چکا ہے	اس (بندے) کیلئے	اللہ کی طرف سے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت محمد بن خالد سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے والدِ محترم کے واسطے سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ کیلئے علم الٰہی میں جب کوئی مرتبۂ کمال مقدر ہوتا ہے اور وہ اپنے عمل سے

www.dawateislami.net

اس مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا تو اللہ عزوجل اسے اس کے جسم یا مال یا اولاد کی آفت میں مبتلا کر دیتا ہے پھر اس پر صبر عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ اسے اس مرتبہ تک پہنچا دیتا ہے جو اس کے لئے علمِ الٰہی میں مقدر ہو چکا ہے۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، الحدیث ۱۵۶۸، ج ۱، ص ۳۰۰)

وضاحت:

اس حدیث سے چند مَدَنی پھول حاصل ہوئے:

(1) بندہ بلا و مصیبت پر صبر کرنے سے اس مرتبہ تک پہنچ جاتا ہے جس تک طاعت وعبادت سے نہیں پہنچ سکتا۔ (اشعۃ اللمعات، ج ۱، ص ۶۸۹)

(2) مصیبت پر صبر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ملتا ہے نہ کہ اپنی ہمت وجرأت سے اور صبر اللہ عزوجل کی بہت بڑی نعمت ہے۔

(3) درجات اعمال سے ملتے ہیں اور بخشش رب عزوجل کے کرم سے۔ علمائے کرام فرماتے ہیں کہ جنت میں داخلہ اللہ عزوجل کے فضل سے ہوگا مگر وہاں کے درجات مومن کے اعمال سے (ملیں گے)، مگر کبھی دوسرے کے عمل بھی کام آجاتے ہیں مثلاً صابر مومن کی چھوٹی اولاد اپنے ماں باپ کے ساتھ ہی رہے گی اگرچہ کچھ عمل نہ کر سکی، فرمانِ ربِ لم یزل ہے: اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ترجمہ کنزالایمان: ہم نے ان کی اولاد ان سے ملا دی۔ (پ: ۲۷، الطّور: ۲۱)

(4) انسانوں کے درجات وغیرہ پہلے سے ہی مقرر ہو چکے ہیں جہاں (انسان)

www.dawateislami.net

لامحالہ پہنچتا ہے، جس کا ظہور قیامت کے دن ہوگا۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۲۳)

بیس غم بیس منازل:

مثنوی شریف میں ہے: ایک عورت کے بیس بیٹے تھے قضائے الٰہی سے ہر سال ایک ایک بیٹا جوانی کی عمر میں فوت ہونا شروع ہوا، اور یوں بیسوں کا انتقال ہوگیا، مگر وہ عورت صابرہ رہی۔ ایک رات خواب میں اس عورت نے خود کو نہایت حسین باغ میں دیکھا جس میں بیشمار محلات تھے، ہر ایک محل پر اس کے مالک کا نام درج تھا۔ ایک نہایت نفیس محل پر اپنا نام دیکھ کر اندر داخل ہوئی تو اپنے بیسوں بیٹوں کو وہاں عیش و آرام میں پایا۔ ماں کو دیکھ کر ایک بیٹا بولا، ماں! ہم اپنے رب کے پاس نہایت آرام سے ہیں۔ پکارنے والے نے پکارا کہ اے مومنہ! تیرا مقام یہ ہے مگر تیرے اعمال تجھے یہاں تک نہیں پہنچا سکتے تھے اس لئے تجھے بیس غم دیئے گئے یہ بیس غم اس منزل کی بیس سیڑھیاں تھیں جن کو تو نے رب تعالیٰ کے کرم سے طے کرلیا اب تیرے لئے خوشی ہی خوشی ہے۔ (رسائلِ نعیمیہ ص۴۴۰)

دعا:

یارب مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم! ہمیں عافیت عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّانِی عَشَرَ شہادتیں

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت جابر بن عتیک سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے کہ)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

اَلشَّهَادَةُ	سَبْعٌ	سِوَى	الْقَتْلِ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰہِ
شہادتیں	سات (ہیں)	علاوہ	قتل (کے)	اللہ کی راہ میں

اَلْمَطْعُوْنُ	شَهِيْدٌ	وَالْغَرِيْقُ	شَهِيْدٌ
طاعون زدہ (ہوکر مرے)	شہید (ہے)	اور ڈوب کر مرے	شہید (ہے)

وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ	شَهِيْدٌ
اور جوذات الجنب میں (مرے)	شہید (ہے)

وَالْمَبْطُوْنُ	شَهِيْدٌ	وَصَاحِبُ الْحَرِيْقِ	شَهِيْدٌ
اور پیٹ کی بیماری میں (مرے)	شہید (ہے)	اور آگ میں جل کر مرے	شہید (ہے)

وَالَّذِیْ	يَمُوْتُ	تَحْتَ الْهَدَمِ	شَهِيْدٌ
اور وہ جو	مرتا ہے (مرے)	عمارت کے نیچے دب کر	شہید (ہے)

اَلْمَرْأَةُ	تَمُوْتُ	بِجُمْعٍ	شَهِيْدٌ
(جو) عورت	فوت ہو	ولادت میں	شہید (ہے)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کے علاوہ سات شہادتیں اور ہیں۔ جو طاعون میں مرے شہید ہے، جو ڈوب کر مرے شہید

www.dawateislami.net

ہے، جو ذات الجنب میں مرے شہید ہے، جو پیٹ کی بیماری میں مرے شہید ہے، جو آگ میں جل جائے شہید ہے، جو عمارت کے نیچے دب کر مرے شہید ہے اور جو عورت ولادت میں مرے شہید ہے۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، الحدیث ۱۵۶۱، ج ۱، ص ۲۹۹)

وضاحت:

یہاں شہادت سے شہادتِ حکمی مراد ہے کہ اس میں شہادت کا ثواب تو ملتا ہے مگر شہید کے شرعی احکام جاری نہیں ہوتے۔

ذات الجنب اس بیماری کو کہتے ہیں جس میں پسلیوں پر پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں، پسلیوں میں درد اور بخار ہوتا ہے اکثر کھانسی بھی اٹھتی ہے، ولادت میں مرجانے والی عورت سے مراد وہ عورت ہے جو حاملہ فوت ہوجائے یا بچے کی پیدائش کے وقت یا ولادت کے بعد چالیس دن کے اندر فوت ہو، بعض علماء نے فرمایا کہ اس سے مراد کنواری عورت ہے جو بغیر شادی کے فوت ہوجائے۔ (مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۴۲۰)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں کہ یہ (یعنی شہید حکمی) سات سے بھی زائد ہیں، جن میں سے بعض یہ ہیں:

(1) بخار میں مرا۔ (2) مال یا (3) جان یا (4) اہل یا (5) کسی حق کے بچانے میں قتل کیا گیا۔ (6) کسی درندہ نے پھاڑ کھایا۔ (7) کسی موذی جانور کے کاٹنے سے مرا۔ (8) علمِ دین کی طلب میں مرا۔ (9) جو با طہارت سویا اور مرگیا۔ (10) جو سچے دل سے یہ سوال کرے کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں۔ (11) جو نبی صلی اللہ تعالیٰ

www.dawateislami.net

علیہ وآلہٖ وسلم پر سو بار درود شریف پڑھے۔ (بہار شریعت، شہید کا بیان، حصہ۴ ص ۲۰۸)

دعا:

یارَبِّ مصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں گنبدِ خضریٰ کے سائے میں محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جلوؤں میں شہادت کی موت نصیب فرما۔ **یــــا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یااللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ **اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثُ عَشَرَ عیادت کی فضیلت

عَنْ عَلِیٍّ	قَالَ	سَمِعْتُ	رَسُوْلَ اللّٰہِ
حضرت علی سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	میں نے سنا	اللہ کے رسول (کو)

یَقُوْلُ	مَا	مِنْ مُّسْلِمٍ	یَّعُوْدُ مُسْلِماً
فرماتے ہوئے	نہیں ہے	کوئی مسلمان (جو)	عیادت کرتا ہے کسی مسلم کی

غُدْوَۃً	اِلَّا	صَلّٰی	عَلَیْہِ
صبح کے وقت	مگر	مغفرت کی دعا کرتے ہیں	اس کے لئے

سَبْعُوْنَ اَلْفِ	مَلَکٍ	حَتّٰی	یُمْسِیَ	وَاِنْ
ستر ہزار	فرشتے	یہاں تک کہ	وہ شام کرے	اور نہیں

عَادَہٗ	عَشِیَّۃً	اِلَّا	صَلّٰی
عیادت کرتا (مریض کی)	شام کے وقت	مگر	مغفرت کی دعا کرتے ہیں

عَلَیْہِ	سَبْعُوْنَ اَلْفِ	مَلَکٍ	حَتّٰی	یُصْبِحَ
اس کے لئے	ستر ہزار	فرشتے	یہاں تک کہ	وہ صبح کرے

وَکَانَ	لَہٗ	خَرِیْفٌ	فِی الْجَنَّۃِ
اور ہوگا	اس (مسلمان) کیلئے	ایک باغ	جنت میں

بامحاورہ ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا، میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں اور جو شام کے وقت عیادت کرتا ہے تو صبح تک ستر ہزار

www.dawateislami.net

فرشتے اس کیلئے رحمت ومغفرت کی دعا کرتے ہیں اوراس کیلئے جنت میں ایک باغ ہے۔ (مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، الحدیث ۱۵۵۰، ج۱،ص ۲۹۷)

وضاحت:

یہاں صبح سے مراد دوپہر سے پہلے کا وقت ہے اور شام سے بعدِ دوپہر یا رات کے شروع ہونے کا وقت مراد ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج۴،ص ۲۹)

جب کوئی مسلمان بیمار ہوجائے تو ہمیں اُس کی عیادت ضرور کرنی چاہیے کہ اس نیکی میں مشقت کم ہے مگر یہ لاتعداد فرشتوں کی دعا ملنے کا ذریعہ ہے اور جنت ملنے کا سبب بھی۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج۲،ص ۴۱۵) **عیادت کے مزید فضائل ملاحظہ ہوں:**

(۱) حضرتِ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبوت، مَخزنِ جودوسخاوت، پیکرِ عظمت و شرافت، مَحبوبِ رَبّ العزت، محسنِ انسانیت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا کہ: ''جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو ایک منادی آسمان سے ندا کرتا ہے ''**تُو خوش ہو** کہ تیرا یہ چلنا مبارک ہے اور تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنالیا ہے۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضاً، الحدیث ۱۴۴۳، ج۲،ص ۱۹۲)

(۲) حضرتِ سیدنا اَنَس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دوجہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر وبَر صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلّم نے فرمایا کہ: ''جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا اور ثواب کی امید پر اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کی اسے جہنم سے ستر سال کے فاصلے تک دور کردیا جائیگا۔''

(سنن ابی داوٗد، کتاب الجنائز، باب فی فضل العیادۃ...الخ، الحدیث ۳۰۹۷، ج۳،ص ۲۴۸)

www.dawateislami.net

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کسی مریض کی عیادت کے لئے جانا ہو تو مریض سے اپنے لئے **دعا کروانی** چاہیے کہ **مریض کی دعا رد نہیں ہوتی** چنانچہ

حضرتِ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار، دو عالَم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ: ''**مریض جب تک تندرست نہ ہو جائے** اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوتی۔''

(الترغیب والترھیب، کتاب الجنائز، باب الترغیب فی عیادۃ المرضی ...الخ، الحدیث ۱۹، ج ۴، ص ۱۶۶)

اور حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے مظلوم، سرورِ معصوم، حسنِ اخلاق کے پیکر، نبیوں کے تاجور، مَحبوبِ رَبِّ اکبر عزوجل وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ: ''جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کی درخواست کرو کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی عیادۃ المریض، الحدیث ۱۴۴۱، ج ۲، ص ۱۹۱)

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم! ہمیں سنّت کے مطابق مریضوں کی عیادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ عَشَرَ دعائے شفا

عَنِ ابْنِ عَبَّاس	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت ابن عباس سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

مَا	مِنْ مُّسْلِمٍ	یَّعُوْدُ	مُسْلِمًا
نہیں ہے	کوئی مسلمان (جو)	عیادت کرتا ہے	کسی مسلمان (کی)

فَیَقُوْلُ	سَبْعَ مَرَّاتٍ	أَسْأَلُ	اللّٰہَ
اور کہتا ہے	سات بار	میں سوال کرتا ہوں	اللہ (سے)

الْعَظِیْمَ	رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ	أَنْ	یَّشْفِیَكَ
جو عظمت والا	عرشِ عظیم کا رب	کہ	وہ (اللہ) شفا دے تجھ کو

اِلَّا	شُفِیَ	اِلَّا	أَنْ یَّکُوْنَ قَدْ حَضَرَ	أَجَلُہٗ
مگر	شفا دی جائے گی	سوائے	اس کے کہ آجائے	اس کا وقت (موت)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کو جائے اور سات بار یہ دعا پڑھے **أَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ أَنْ یَّشْفِیَكَ** (میں اللہ عظمت والے سے دعا کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا ربّ ہے کہ تجھے شِفا دے) اگر موت کا وقت نہیں آگیا ہے تو اسے ضرور شفا ہوگی۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب عیادۃ المریض، الحدیث ۱۵۵۳، ج۱، ص ۲۹۸)

www.dawateislami.net

وضاحت:

حدیث پاک میں مذکور دعا پڑھنے پر شفایابی کا یہ حکم تغلیبی ہے یعنی اکثر شفا ہوگی یا مطلب یہ ہے کہ اگر اس عمل کے تمام شرائط جمع ہوں تو بفضلہٖ تعالیٰ ضرور شفا ہوگی۔ اگر کبھی شفا نہ ہو تو سمجھو کہ ہماری طرف سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سچے ہیں۔ اس (حدیث) سے معلوم ہوا کہ موت کا علاج نہیں۔ مرقاۃ میں ہے کہ اگر قریب المرگ پر یہ دعا پڑھی جائے تو ان شاء اللہ عزوجل اس کی جان کنی آسان ہوگی اور ایمان پر خاتمہ نصیب ہوگا۔ غرضیکہ دعا رائیگاں نہ جائے گی شفائے ظاہر نہ ہو تو شفائے باطن ہوگی ان شآء اللہ عزوجل۔

(ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۴۱۶)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں عیادتِ مریض کے وقت یہ دعا پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ عَشَرَ دوا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت ابو ہریرہ سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

مَآ اَنْزَلَ	اللّٰهُ	دَآءً	اِلَّا
نہیں اُتاری (پیدا کی)	اللہ (نے)	کوئی بیماری	مگر

اَنْزَلَ	لَهٗ	شِفَآءً
اُتاری ہے (پیدا کی ہے)	اس (بیماری) کیلئے	شِفا

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالٰی نے کوئی ایسی بیماری پیدا نہیں فرمائی جس کیلئے شِفا (یعنی دوا) نہ اتاری ہو۔

(صحیح البخاری، کتاب الطب، باب ما انزل اللہ... الخ، الحدیث ۵۶۷۸، ج۴، ص۱۶)

وضاحت:

دوا شفا کے لئے علت نہیں ہے، شفا اللہ تعالٰی کے اذن سے ہے۔ موت اور بڑھاپے کے سوا ہر مرض کی دوا ہے۔ جب اللہ عزوجل کسی کو شفا دینا چاہتا ہے تو طبیب کا دماغ اس کی دوا تک پہنچ جاتا ہے ورنہ طبیب کا دماغ الٹا چلتا ہے اور وہ علاج غلط کرتا ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج۳، ص۶۳۹ ومراۃ المناجیح، ج۶، ص۲۱۴)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی فرماتے ہیں کہ دوا یعنی علاج

www.dawateislami.net

کرنا جائز ہے جبکہ یہ اعتقاد ہو کہ شافی اللہ تعالیٰ ہے اس نے دوا کو ازالہ مرض کیلئے سبب بنا دیا ہے اور اگر دوا ہی کو شفا دینے والا سمجھتا ہو تو ناجائز ہے۔

(بہار شریعت، حصہ ۱۶، ج ۳، ص ۱۲۶)

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم! ہمیں اچھی نیتّوں کے ساتھ علاج کروانے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ عَشَرَ تعویذ

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ	قَالَ	كُنَّا نَرْقِی
حضرت عوف بن مالک اشجعی سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	ہم دَم کرتے تھے

فِی الْجَاهِلِیَّةِ	فَقُلْنَا	یَارَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)
(زمانہ) جاہلیت میں	تو ہم نے پوچھا	اے اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

كَیْفَ تَرٰی	فِیْ ذٰلِكَ؟	فَقَالَ
کیاارشاد فرماتے ہیں	اس (بارے) میں	تو فرمایا

أَعْرِضُوْا	عَلَیَّ	رُقَاكُمْ	لَابَأْسَ
تم سب پیش کرو	مجھ پر	اپنے دَم (کے کلمات)	کوئی حرج نہیں

بِالرُّقٰی	مَالَمْ یَكُنْ	فِیْهِ	شِرْكٌ
دَم (میں)	جب تک نہ ہو	اس (دَم) میں	شرک (شرکیہ کلمات)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہا کہ ہم لوگ زمانہ جاہلیت میں جھاڑ پھونک کرتے تھے (اسلام لانے کے بعد) ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ان منتروں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے منتر مجھے سناؤ۔ ان منتروں میں کوئی حرج نہیں جب تک کہ ان میں شرک نہ ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب السلام، باب لاباس بالرقی ... الخ، الحدیث ۲۲۰۰، ص ۱۲۰۸)

www.dawateislami.net

وضاحت:

جن منتروں میں جن وشیاطین کے نام نہ ہوں اوران کے معنیٰ سے کفرلازم نہ آتا ہوتو ایسے منتروں کو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔علمائے کرام نے فرمایا کہ جس منتر کامعنی معلوم نہ ہواسے نہیں پڑھ سکتے لیکن جوشارع علیہ السلام سے صحیح طور پر منقول ہو اسے پڑھ سکتے ہیں اگر چہ اس کا معنی معلوم نہ ہو۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۳، ص۶۴۶)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اپنی مایہ ناز تالیف بہارشریعت میں لکھتے ہیں:

گلے میں تعویذ لٹکانا جائز ہے جبکہ وہ تعویذ جائز ہو یعنی آیاتِ قرآنیہ یا اسمائے الٰہیہ یا ادعیہ (یعنی دعاؤں) سے تعویذ کیا جائے اور بعض حدیثوں میں جو ممانعت آئی ہے اس سے مراد وہ تعویذات ہیں جو ناجائز الفاظ پر مشتمل ہوں، جو زمانہ جاہلیت میں کئے جاتے تھے۔اسی طرح تعویذات اورآیات واحادیث وادعیہ کو رِکابی میں لکھ کر مریض کو بہ نیتِ شفا پلانا بھی جائز ہے۔جنب (یعنی جس پر غسل فرض ہو) وحائض ونفساء (یعنی حیض ونفاس والی عورت) بھی تعویذات کو گلے میں پہن سکتے ہیں، بازو پر باندھ سکتے ہیں جبکہ غلاف میں ہوں۔ (بہارشریعت، ج۳، حصہ۱۶، ص۵۶)

اس حدیث کی بنا پر صوفیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عمل کی تاثیر کے لئے شیخ کو عمل سنا لینا، اس سے اجازت لے لینا مفید ہے اگرچہ (عمل کرنے والا) اس کے معنی جانتا ہو۔ (مراٰۃ المناجیح، ج۶، ص۲۲۳)

الحمدللہ عزوجل تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی مجلسِ مکتوبات وتعویذات عطاریہ کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلِ سنّت

www.dawateislami.net

حضرت علامہ **مولانا محمد الیاس عطار قادری** مدظلہ العالی کے عطا کردہ تعویذات کے ذریعے فی سبیل اللہ عِلاج کیا جاتا ہے نیز استخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مستفیض ہوتے ہیں۔ الحمدللہ عزوجل اس وقت مجلس کی طرف سے بلامبالغہ لاکھوں تعویذات اور تعزیت،عیادت اور تسلی نامے بھیجے جاچکے ہیں۔ تعویذاتِ عطاریہ کی متعدد بہاریں ہیں جومکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ **''خوفناک بلا''،''پراسرار کتا'' اور''سینگوں والی دلہن''** نامی رسائل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ تعویذات لینے والے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائیں اورو ہاں تعویذاتِ عطاریہ کے بستے (اسٹال) سے تعویذ حاصل کریں۔

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم! ہمیں علاج کے دیگر ذرائع اپنانے کے ساتھ ساتھ تعویذات کے ذریعے بھی علاج کروانے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یااللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین **بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السَّابِعُ عَشَرَ لذتوں کو ختم کرنے والی چیز

رَسُوْلُ اللّٰہِ	قَالَ	قَالَ	عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ
اللہ کے رسول (نے)	فرمایا	کہا (انہوں نے)	حضرت ابو ہریرہ سے (روایت ہے)

(اَلْمَوْتِ)	هَاذِمِ اللَّذَّاتِ	أَكْثِرُوْا ذِكْرَ
یعنی موت کو	لذتوں (کو) ختم کردینے والی	اکثر و بیشتر یاد کرو

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ لذتوں کو ختم کردینے والی چیز (یعنی موت) کو اکثر و بیشتر یاد کرو۔ (سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب کثرۃ ذکر الموت، ج۴، ص۴)

وضاحت:

ہر شخص کی موت اس کی دنیاوی لذتیں کھانے پینے سونے وغیرہ کے مزے فنا کردیتی ہے۔ ہاں مومن مردے کو زندوں کے ذکر اور تلاوت قرآن سے لذت آتی ہے نیز زیارتِ قبر کرنے والے سے انس ہوتا ہے برزخی (یعنی عالَمِ برزخ کی) لذتیں پاتا ہے جو یہاں کی لذتوں سے کہیں اعلیٰ ہیں۔ علماء فرماتے ہیں اور جو روزانہ موت کو یاد کرلیا کرے اس کے لیے درجہ شہادت ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۳۹)

اس حدیث میں موت کو یاد کرنے کی تاکید اس لئے کی گئی تاکہ ہم قیامت کے امتحان اور زادِ آخرت کے حصول سے غافل نہ ہوجائیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج۴، ص۴۷)

www.dawateislami.net

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم ! ہمیں موت کو یادر کھنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ **اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین** صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ عَشَرَ — موت کی آرزو

رَسُوْلُ اللّٰهِ	قَالَ	قَالَ	عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ
اللہ کے رسول (نے)	فرمایا	کہا(انہوں نے کہ)	حضرت ابو ہریرہ سے (روایت ہے)

اِمَّا	الْمَوْتَ	أَحَدُ مِّنْ كُمْ	لَا يَتَمَنَّيَنَّ
یا تو	موت (کی)	تم میں سے کوئی بھی	آرزو نہ کرے

خَيْرًا	أَنْ يَّزْدَادَ	فَلَعَلَّهٗ	مُحْسِنًا
نیکی	کہ زیادہ کرے وہ	ممکن ہے (شاید)	ہوگا وہ نیک (تو)

اَنْ يَّسْتَعْتِبَ	فَلَعَلَّهٗ	مُسِيْئًا	وَاِمَّا
راضی کرلے (اللہ کو)	شاید	ہوگا وہ بُرائی کرنے والا تو	اور یا تو

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں کوئی موت کی آرزو نہ کرے (اسلئے کہ) اگر وہ نیکوکار ہوگا تو شاید اور زیادہ نیکی کرے اور اگر بدکار ہوگا تو شاید توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کو راضی کرلے۔''

(سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب تمنّی الموت، ج۴، ص۲)

وضاحت:

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ مومن کی زندگی بہر حال اچھی ہے کیونکہ اعمال اسی میں ہوسکتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۳۶)

www.dawateislami.net

دنیاوی تکالیف جیسے بیماری یا غریبی وغیرہ کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے، اس لئے کہ یہ بے صبری اور تقدیرِ الٰہی سے ناراضگی کی نشانی ہے جبکہ دینی ضرر کے خوف سے موت کی تمنا کرنا مکروہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی ملاقات کے شوق میں موت کی تمنا کرنا اور مُلکِ آخرت اور جنت میں پہنچنے کیلئے موت کی آرزو کرنا ایمان اور اس کے کمال کی نشانی ہے۔

(ماخوذ از اشعۃ المعات، ج۱ ص۶۹۷)

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: دنیوی مُضَرَّتوں سے بچنے کے لئے موت کی تمنا ناجائز ہے اور دینی مضرت (دینی نقصان) کے خوف سے جائز۔ (فضائل دعا، ص۱۸۳)

دعا:

یارَبِّ مصطفٰے عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عزَّوَجلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ عَشَرَ سورۂ یٰسٓ

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ یَسَارٍ	قَالَ	قَالَ	النَّبِیُّ
حضرت معقل بن یسار سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے نبی (نے)

اِقْرَءُوْا	سُوْرَۃَ یٰسٓ	عَلٰی مَوْتَاکُمْ
پڑھوتم	سورۂ یاسین شریف	اپنے مرنے والوں پر

بامحاورہ ترجمہ: حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، کہ اپنے مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰسٓ شریف پڑھو۔ (سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب القراءۃ، الحدیث ۳۱۲۱، ج۳، ص۲۵۶)

وضاحت:

ظاہر مراد یہ ہے کہ موت کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی جائے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ موت کے بعد گھر میں پڑھی جائے یا قبر کے سرہانے پڑھی جائے۔

(اشعۃ اللمعات، ج۱، ص۷۰۶)

قران مجید کی ہر سورۃ میں کوئی خاص فائدہ ہوتا ہے سورہ یٰسٓ میں حل مشکلات کی تاثیر ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۴۶)

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے کنزالایمان سے کم از کم تین آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی؟

www.dawateislami.net

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! ہمیں سورۂ یٰسٓ شریف کی برکتیں نصیب فرما۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔**یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطافرما۔**یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔**یا اللّٰہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

الحدیث الْعِشْرُوْنَ موت کے وقت تلقین

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیْ	یَقُوْلُ	قَالَ
حضرت ابو سعید خدری سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ	لَقِّنُوْا	مَوْتَاکُمْ	قولَ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللہ کے رسول (نے)	تلقین کرو تم	اپنے مرنے والوں کو	کلمہ طیبہ کی

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابوسعید خُدری سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے مرنے والوں کو کلمۂ طیبہ کی تلقین کرو۔

(سنن ابی داود، کتاب الجنائز، باب فی التلقین، الحدیث ۳۱۱۷، ج ۳، ص ۲۵۵)

وضاحت:

کلمہ طیبہ سکھانے کا یہ حکم استحبابی ہے اور یہی جمہور علماء کا مذہب ہے۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو مر رہا ہو اسے کلمہ سکھاؤ اس طرح کہ اسکے پاس بلند آواز سے کلمہ پڑھو اسکا حکم نہ دو کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ جس کا آخری کلام لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہ ہو وہ جنتی ہے۔ (المستدرک للحاکم، کتاب الدعاء... الخ، باب من کان آخر کلامہ... الخ، الحدیث ۱۸۸۵، ج ۲، ص ۱۷۵) خیال رہے کہ اگر مومن بوقت موت کلمہ نہ پڑھ سکے جیسے بیہوش یا شہید وغیرہ تو وہ ایمان پر ہی مرا کہ زندگی میں مومن تھا لہٰذا اب بھی مومن بلکہ اگر نزع کی غشی میں اسکے منہ سے کلمۂ کفر سنا جائے تب بھی وہ مومن ہی ہوگا اسکا کفن دفن نماز سب کچھ ہوگی، کیونکہ غشی کی حالت کا اِرتداد معتبر نہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ مرتے وقت کلمہ پڑھانا اس حدیث مذکورہ پر عمل کے لیے ہے نہ کہ اسے مسلمان بنانے

www.dawateislami.net

کیلئے، مسلمان تو وہ پہلے ہی ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۴۴)

وقتِ موت کا آجانا بطورِ عادت یقیناً معلوم ہوجاتا ہے۔علماء کرام رحمہم اللہ نے فرمایا: کہ موت کا وقت آجانے کی (بعض) علامات یہ ہیں: (۱) اس وقت پاؤں اس قدر سست ہوجاتے ہیں کہ اگر انہیں کھڑا کیا جائے تو کھڑے نہیں رہ سکتے، (۲) ناک ٹیڑھی ہوجاتی ہے، (۳) آنکھوں اور کان کے درمیانی حصہ کا لٹک جانا۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱، ص۷۰۴)

تلقین کا طریقہ:

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی اپنی مایہ ناز تالیف بہارِ شریعت میں لکھتے ہیں: جانکنی کی حالت میں جب تک روح گلے کو نہ آئی (ہو) مرنے والے کو تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھیں مگر اسے (یعنی مرنے والے کو) اس کے کہنے کا حکم نہ کریں۔ جب اس (یعنی مرنے والے) نے کلمہ پڑھ لیا تو تلقین موقوف کردیں۔ ہاں اگر کلمہ پڑھنے کے بعد اس نے کوئی بات کی تو پھر تلقین کریں کہ اس کا آخر کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہو۔ (بہارِ شریعت، حصہ۴، ص۱۵۷)

دعا:

یارَبِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں ایمان کی سلامتی عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

کفن

اَلْحَدِیْثُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت ابن عباس سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

اِلْبِسُوْا	مِنْ ثِیَابِکُمْ	الْبَیَاضَ	فَاِنَّھَا
پہنوتم سب	اپنے کپڑوں میں سے	سفید	بیشک یہ (سفید کپڑے)

مِنْ خَیْرِ ثِیَابِکُمْ	وَکَفِّنُوْا	فِیْھَا	مَوْتَاکُمْ
تمہارے بہتر کپڑے ہیں	اور کفناؤتم	ان (کپڑوں) میں	اپنے مُردوں (کو)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگ سفید کپڑے پہنا کرو اسلئے کہ وہ عمدہ قسم کے کپڑے ہیں اور سفید کپڑوں میں اپنے مردوں کو کفنایا کرو۔

(جامع الترمذی، کتاب الجنائز، باب مایستحب من الاکفان، الحدیث ۹۹۶، ج۲،ص ۳۰۱)

وضاحت:

یہ حکم استحبابی ہے کہ زندوں اور مُردوں کے لیے سفید کپڑا مستحب ہے ورنہ عورت میت کے لیے ریشمی، سوتی، سرخ پیلا ہر طرح کا کفن جائز ہے اگرچہ بہتر سفید اور سوتی ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲،ص ۴۶۳)

جو کپڑا زندگی میں پہن سکتا ہے اس کا کفن دیا جاسکتا ہے اور جو زندگی میں ناجائز اس کا کفن بھی ناجائز۔ میت کو کفن دینا فرضِ کفایہ ہے۔ کفن کے تین درجے ہیں۔

(1) ضرورت (2) کفایت (3) سنت

www.dawateislami.net

مرد کیلئے کفنِ سنت: تین کپڑے ہیں۔

(1)لفافہ (2)اِزار (3)قمیص

مرد کیلئے کفنِ کفایت: دو کپڑے ہیں۔

(1)لفافہ (2)اِزار

عورت کیلئے کفنِ سنت: پانچ کپڑے ہیں۔

(1)لفافہ (2)اِزار (3)قمیص (4)اوڑھنی (5)سینہ بند

عورت کیلئے کفنِ کفایت: تین کپڑے ہیں۔

(1)لفافہ (2)اِزار (3)اوڑھنی یا

(1)لفافہ (2)قمیص (3)اوڑھنی

مرد وعورت کیلئے کفنِ ضرورت: کفنِ ضرورت دونوں کیلئے یہ کہ جو میسر آئے اور کم از کم اتنا تو ہو کہ سارا بدن ڈھک جائے۔

(1)لفافہ (یعنی چادر): میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف باندھ سکیں۔

(2)اِزار (یعنی تہ بند): چوٹی سے قدم تک یعنی لفافہ سے اتنا چھوٹا جو بندش کیلئے زیادہ تھا۔

(3)قمیص (یعنی کفنی): گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک اور یہ آگے اور پیچھے دونوں طرف برابر ہو اس میں چاک اور آستینیں نہ ہوں۔ مرد کی کفنی کندھوں پر چیریں اور عورت کیلئے سینے کی طرف۔

(4)اوڑھنی: تین ہاتھ کی ہونی چاہیے یعنی ڈیڑھ گز۔

(5)سینہ بند: پستان سے ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو۔

(بہارِ شریعت حصہ ۴، ص ۱۶۶، ۱۶۸)

www.dawateislami.net

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں قبر کی تنگی اور وحشت سے بچا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔**یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔**یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔**یا اللّٰہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثانی والْعِشْرُوْنَ مُردوں کا تذکرۂ خیر

قَالَ	رَسُوْلَ اللّٰہِ	اَنَّ	عَنِ ابْنِ عُمَرَ
فرمایا	اللہ کے رسول (نے)	بیشک	حضرت ابن عمر سے (روایت ہے)

مَوْتَاکُمْ	مَحَاسِنَ	اُذْکُرُوْا
اپنے مُردوں (کی)	خوبیاں (اچھائیاں)	یاد کرو (ذکر کرو)

عَنْ مَسَاوِیْھِمْ	وَکُفُّوْا
عیوب ونقائص (بیان کرنے) سے	اور رُکو (باز رہو)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے مُردوں کی نیکیوں کا چرچا کرو اور ان کی بُرائیوں سے چشم پوشی کرو۔

(جامع الترمذی، کتاب الجنائز، باب آخر، الحدیث ۱۰۲۱، ج ۲، ص ۳۱۲)

وضاحت:

اس حدیث کا مطلب یہ ہے مسلمان کی بعدِ موت اچھائیاں کبھی کبھی بیان کیا کرو کہ نیکوں کے ذکر سے رحمت اترتی ہے۔ ان کی برائیاں بیان کرنے سے باز رہو کیونکہ مردے کی غیبت زندہ کی غیبت سے سخت تر ہے کہ زندہ سے معافی مانگی جاسکتی ہے مردے سے نہیں۔ اسی لیے علماء رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر غسّال مردے پر کوئی نیک علامت دیکھے خوشبو یا چہرے کا نور، تو لوگوں میں چرچا کرے، اور اگر بری علامت دیکھے بدبو یا چہرے کا بگڑ جانا تو اس کا کسی سے ذکر نہ کرے، کیونکہ ہمیں بھی

www.dawateislami.net

مرنا ہے، نہ معلوم ہمارا کیا حال ہو، بے دین کی برائی ضرور کرے تاکہ لوگ بے دینی سے بچیں، یزید وحجّاج وغیرہ کو آج بھی برا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ فسّاق ہیں، ان کا فسق ظاہر کروتا کہ (لوگ) ان جیسے کاموں سے بچیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۲،ص۴۸۱)

کُفّار کی بُرائیاں بیان کرنی جائز ہیں اگر چہ وہ مرگئے ہوں البتہ اگر مرنے والے کفار کے اہل وعیال مسلمان ہوں اور ان کافر ماں باپ کی بُرائی کرنے سے انہیں ایذا پہنچے تو اس سے بچنا ضروری ہے کہ اب یہ ایذائے مُسلِم ہے اور مسلمان کو ایذا دینا جائز نہیں۔ (نزھۃ القاری، ج۲،ص۸۸۶)

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کی؟

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں زبان کی حفاظت کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشِقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثالثُ وَ الْعِشْرُوْن سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ	قَالَ	كَانَ	بِالْمَدِيْنَةِ
عروہ بن زبیر سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	تھے	مدینہ شریف میں

رَجُلَانِ	أَحَدُهُمَا	يَلْحَدُ	وَالْآخَرُ
دو آدمی	ان دونوں میں سے ایک	لحد (یعنی بغلی قبر) کھودتے تھے	اور دوسرے

لَا يَلْحَدُ	فَقَالُوْا	أَيُّهُمَا	جَآءَ
لحد نہیں کھودتے تھے	تو کہا انہوں (صحابہ) نے	ان دونوں میں سے جو	آیا

أَوَّلًا	عَمِلَ عَمَلَهٗ	فَجَآءَ	الَّذِىْ	يَلْحَدُ
پہلے	وہ اپنا کام کریگا	تو آئے	وہ جو	لحد (قبر) کھودتے تھے

فَلَحَدَ	لِرَسُوْلِ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم)
تو لحد بنائی انہوں نے	اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم) کیلئے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عُروہ بن زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ مدینہ شریف میں دو آدمی قبر کھودا کرتے تھے، ایک لحد یعنی بغلی کھودتے تھے اور دوسرے لحد نہیں کھودتے تھے (بلکہ شق یعنی صندوقی قبر بناتے تھے) اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کے وصال پر صحابہ نے آپس میں طے کیا کہ جو ان دونوں میں سے پہلے آئیگا وہ اپنا کام کرے گا۔ تو پہلے وہ صحابی آئے جو لحد کھودا کرتے تھے تو انہوں نے سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کیلئے بغلی قبر تیار کی۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب دفن المیّت، فصل الثانی، الحدیث ۱۷۰۰، ج ۱، ص ۳۲۳)

www.dawateislami.net

وضاحت:

لحد کھودنے والے صحابی حضرت زید ابن سہیل انصاری یعنی ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے اور صندوقی کھودنے والے حضرت ابوعبیدہ ابن جرّاح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔ مدینہ میں دو ہی بزرگ تھے جنہیں قبر کھودنے میں مہارت تھی آج کل کی طرح ان کا پیشہ گورکنی نہ تھا۔ ہر مسلمان کو کفن سینا اور قبر کھودنا سیکھنا چاہیے کہ نامعلوم موت کہاں واقع ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ صندوقی قبر منع نہیں ورنہ سیدنا ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے صحابی یہ نہ کھودا کرتے اور صحابہ کبار رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان دونوں کو پیغام نہ بھیجتے۔ یہ بھی خیال رہے کہ اگرچہ تمام صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قبر کھودنا جانتے تھے مگر وہ دونوں حضرات بہت مشّاق تھے انہوں نے چاہا کہ قبر انور بہت اعلیٰ درجے کی تیار ہو جو بہت تجربہ کار ہی کرسکتا ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۴۹۰)

قبر کی دو قسمیں ہیں:

(1) لحد (2) صندوق

(1) لحد: لحد بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ قبر کھودنے کے بعد میت رکھنے کیلئے قبلہ کی جانب جگہ کھودی جاتی ہے۔ لحد سنت ہے اگر زمین اس قابل ہو تو یہی بنائیں اور اگر زمین نرم ہو تو صندوق میں مُضایقہ نہیں۔

(2) صندوق: اس میں قبلہ کی جانب جگہ نہیں کھودی جاتی، صرف قبر کھودی جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت حصہ ۴ ص ۱۹۲)

www.dawateislami.net

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں جنت البقیع میں مدفن عطا فرما۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مدنی انعامات کا عامل بنا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔**یا اللہ** ! عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔**یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الرابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ میت پر رونا

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرتِ عبداللہ بن عمر سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

أَلَا تَسْمَعُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُعَذِّبُ	بِدَمْعِ الْعَيْنِ
کیا تم نہیں سنتے	بیشک	اللہ	عذاب نہیں فرماتا	آنکھ کے آنسو کے سبب

وَلَا	بِحُزْنِ الْقَلْبِ	وَلٰكِنْ يُّعَذِّبُ
اور نہ	دل (کے) غم کے سبب	لیکن عذاب دیتا ہے

بِهٰذَا	وَأَشَارَ	اِلٰى لِسَانِهٖ	أَوْيَرْحَمُ
اس کے سبب	اور اشارہ فرمایا	اپنی زبان کی طرف	یا رحم فرماتا ہے

وَاِنَّ الْمَيِّتَ	يُعَذَّبُ	بِبُكَآءِ أَهْلِهٖ عَلَيْهِ
اور بیشک میت (پر)	ضرور عذاب ہوتا ہے	اسکے گھر والوں کے اس پر رونے کے سبب

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ اللہ عزوجل کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے کہ بے شک اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم کے سبب عذاب نہیں فرماتا اور زبان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا لیکن اس کے سبب عذاب یا رحم فرماتا ہے اور گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت پر عذاب ہوتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب البقاء عند المریض، الحدیث ۱۳۰۴، ج ۱، ص ۴۴۱)

وضاحت:

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آنکھ کے آنسو اور دل کے غم کے سبب اللہ

www.dawateislami.net

تعالیٰ عذاب نہیں فرماتا بلکہ اگر یہ دونوں (یعنی آنکھ کا آنسو اور دل کا غم) رحمت کی وجہ سے ہوں تو ان پر ثواب ملتا ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج۴،ص۲۰۷)

اور اللہ تعالیٰ کا عذاب اور اس کی رحمت زبان کے فعل پر مرتب ہوتی ہے، اگر زبان سے بین اور نوحہ کیا (یعنی میّت کے اوصاف مبالغہ کے ساتھ بیان کرکے آواز سے رونے (بہارِ شریعت، حصہ۴،ص۲۰۳)) اور نا مناسب الفاظ کہے تو (کہنے والا) عذاب کا مستحق بنتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہے اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن پڑھتا ہے تو رحمت وثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج۱،ص۷۷۴)

اور ''گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت پر عذاب ہونے'' کا مطلب یہ ہے کہ جب مرنے والے نے بین اور نوحہ کرنے کی وصیت کی ہو تو میّت پر اس کا عذاب ہوتا ہے اور اگر مرنے والے نے اس قسم کی وصیت نہ کی ہو پھر اس پر کوئی بین ونوحہ کرے تو اس کا وبال نوحہ کرنے والے پر ہی ہے، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ترجمۂ کنزالایمان: اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گی۔ (پ۲۲،سورۃ الفاطر:۱۸)

ایک قول یہ بھی ہے کہ یہاں میت سے مراد وہ ہے جس کی جان نکل رہی ہو اور عذاب سے مراد تکلیف ہے یعنی اگر جان نکلتے وقت رونے والوں کا شور مچ جائے تو اس شور سے مرنے والے کو تکلیف ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (مرقاۃ المفاتیح، ج۴،ص۲۰۸)

www.dawateislami.net

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں غمی وخوشی میں حکمِ شرع پرعمل کی توفیق عطافرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت کر۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطافرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الخامسُ والْعِشْرُوْن بیت الحمد

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ	اَنَّ	رَسُوْلَ اللّٰہِ	قال
حضرت ابوموسیٰ اشعری سے (روایت ہے)	بے شک	اللہ کے رسول (نے)	فرمایا

اِذَا	مَاتَ	وَلَدُ	الْعَبْدِ	قَالَ
جب	فوت ہوتا ہے	بیٹا	کسی بندے (کا)	تو فرماتا ہے

اللّٰہُ	لِمَلَائِکَتِہٖ	قَبَضْتُمْ	وَلَدَعَبْدِیْ
اللہ تعالیٰ	اپنے فرشتوں سے کہ	روح قبض کی تم نے	میرے بندے (کے) بیٹے کی

فَیَقُوْلُوْنَ	نَعَمْ	فَیَقُوْلُ	قَبَضْتُمْ	ثَمَرَۃَ
تو کہتے ہیں (فرشتے)	ہاں	تو فرماتا ہے (اللہ تعالیٰ)	توڑلیا تم نے	پھل

فُؤَادِہٖ	فَیَقُوْلُوْنَ	نَعَمْ	فَیَقُوْلُ
اس کے دل کا	تو کہتے ہیں (فرشتے)	ہاں	تو فرماتا ہے (اللہ تعالیٰ)

مَاذَاقَالَ	عَبْدِیْ	فَیَقُوْلُوْنَ	حَمِدَكَ
کیا کہا	میرے بندے (نے)	تو کہتے ہیں (فرشتے)	حمد کی اس (بندے) نے تیری

وَاسْتَرْجَعَ	فَیَقُوْلُ اللّٰہُ	اِبْنُوْا	لِعَبْدِیْ
اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھا	تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ	بناؤ	میرے بندے کیلئے

بَیْتًافِی الْجَنَّۃِ	وَسَمُّوْہُ	بَیْتَ الْحَمْدِ
جنت میں گھر	اور نام رکھو اس (گھر) کا	بیت الحمد (حمد کا گھر)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے

www.dawateislami.net

رسول عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی مومن بندے کا بیٹا مرجاتا ہے تو اللہ تعالی ملائکہ سے فرماتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کرلی تو وہ عرض کرتے ہیں ہاں۔ تو فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل توڑلیا تو عرض کرتے ہیں ہاں۔ پھر اللہ تعالی فرماتا ہے (اس مصیبت پر) میرے بندے نے کیا کہا؟ تو فرشتے عرض کرتے ہیں کہ تیری تعریف کی اور اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھا تو اللہ تعالی فرماتا ہے میرے اس بندے کیلئے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

(جامع الترمذی، کتاب الجنائز، باب فضل المصیبۃ اذا احتسب، الحدیث ۱۰۲۳، ج ۲، ص ۳۱۳)

وضاحت:

یہ سوال وجواب ان فرشتوں سے ہوتے ہیں جو میت کی روح بارگاہِ الٰہی میں لے جاتے ہیں۔ اس سوال سے انہیں گواہ بنانا مقصود ہے ورنہ رب تعالیٰ تو علیم وخبیر ہے۔ خیال رہے کہ جنت میں بعض محل رب کی طرف سے پہلے ہی بن چکے ہیں اور بعض انسان کے اعمال پر بنتے ہیں یہاں اس دوسرے محل کا ذکر ہے جیسے یہاں مکانوں کے نام کاموں سے ہوتے ہیں ویسے ہی وہاں ان محلات کے نام اعمال سے ہیں۔ (ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۵۰۷)

مصیبت پر صبر کرنے سے دو ثواب ملتے ہیں ایک مصیبت کا دوسرا صبر کا۔ اور جزع وفزع سے دونوں ثواب جاتے رہتے ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۴، ص ۱۶۸)

شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا ''جسے کوئی مصیبت پہنچی اور وہ مصیبت کو یاد کرکے

www.dawateislami.net

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن کہے اگرچہ اس مصیبت کو کتنا ہی زمانہ گزر چکا ہو تو اللہ اس کے لئے وہی ثواب لکھے گا جو مصیبت کے دن لکھا تھا۔''

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الصبر علی المصیبۃ، رقم ۱۶۰۰، ج۲، ص ۲۶۸)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مصائب پر صبر نصیب فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مدنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السادس والعشرون صابرہ ماں کو جنت کی بشارت

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت معاذ بن جبل سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

مَا	مِنْ مُسْلِمَيْنِ	يَتَوَفّٰى	لَهُمَا
نہیں (ہیں)	دو ایسے مسلمان (کہ)	فوت ہوجائیں	ان دونوں کے

ثَلَاثَةٌ	اِلَّا	اَدْخَلَهُمَا	اللّٰهُ	الْجَنَّةَ
تین (بچے)	مگر یہ کہ	داخل کریگا ان دونوں کو	اللہ تعالیٰ	جنت (میں)

بِفَضْلِ رَحْمَتِهٖ	اِيَّاهُمَا	فَقَالُوْا	يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
اپنی رحمت کے فضل سے	خاص ان دو کو	تو عرض کیا انہوں (صحابہ) نے	اے اللہ کے رسول

أَوِاثْنَانِ	قَالَ	أَوِ اثْنَانِ
یا دو (بچے فوت ہوجائیں)	فرمایا اللہ کے رسول (نے)	یا دو (بچے فوت ہوجائیں)

قَالُوْا	أَوْوَاحِدٌ	قَالَ	أَوْوَاحِدٌ
تو عرض کیا انہوں (صحابہ) نے	یا ایک (بچہ)	فرمایا اللہ کے رسول (نے)	یا ایک (بچہ)

ثُمَّ قَالَ	وَ	الَّذِيْ	نَفْسِيْ بِيَدِهٖ
پھر فرمایا اللہ کے رسول (نے)	قسم ہے	اس ذات کی	جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

اِنَّ السِّقْطَ	لَيَجُرُّ	أُمَّهٗ	بِسَرَرِهٖ
بیشک کچا بچہ	ضرور کھینچے گا	اپنی ماں (کو)	نارو (ناف) کے ذریعے

اِلَى الْجَنَّةِ	اِذَا	احْتَسَبَتْهُ
جنت کی طرف	جب کہ	(ماں) ثواب کی طالب ہوئی ہو اس تکلیف پر

www.dawateislami.net

بامحاورہ ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن دو مسلمانوں کے تین بچے مرجائیں تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے فضل و رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا، صحابہ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگر دو بچے انتقال کر جائیں تو؟ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو کا بھی یہی اجر ہے۔ پھر صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اگر ایک فوت ہوجائے تو؟ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک کا بھی یہی اجر ہے۔ پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ خام حمل جو ساقط ہوجاتا ہے اپنی ماں کو نارو کے ذریعے جنت کی طرف کھینچے گا جبکہ ماں (اس تکلیف پر) صبر اور ثواب کی طالب ہوئی ہو۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب الجنائز، باب البکاء علی المیت، الحدیث ۱۷۵۴، ج ۱، ص ۳۳۲)

وضاحت:

دو مسلمانوں سے مراد ماں باپ ہیں جن کے چھوٹے بچے فوت ہوں اور وہ صبر کریں۔ اس حدیث مبارکہ میں بیان کردہ ترتیب سے کمال ونقصان کی طرف اشارہ ہے یعنی اوّل نمبر اور کامل مستحق رحمت تو وہ ہیں جو تین بچوں پر صبر کریں پھر وہ بھی جو دو یا ایک پر صبر کریں کہ یہ دونوں پہلے کے ساتھ ملحق ہیں۔

نارو جو بچے کے ناف میں لمبا سا ہوتا ہے جسے وقتِ پیدائش دائی کاٹتی ہے۔ اگرچہ وہ کاٹ کر پھینک دیا جاتا ہے، مگر قیامت میں اس بچے کے ساتھ ہوگا کیونکہ رب تعالیٰ اجزائے بدن کو وہاں جمع فرمائے گا، حتی کہ قلفہ یعنی ختنہ کی کھال بھی وہاں موجود

www.dawateislami.net

ہو گی۔ اگر چہ یہ بچہ ماں باپ دونوں کو جنت میں لے جائے گا مگر ماں کا ذکر خصوصیت سے اس لیے فرمایا، کہ ماں کو صدمہ زیادہ ہوتا ہے اور صبر کم۔ (مراۃ المناجیح، ج۲، ص۵۱۷)

ماں کو حدیث پاک میں بیان کردہ فضیلت اسی وقت ملے گی جب وہ جزع فزع نہ کرے اور ثواب پر نگاہ رکھے۔ (ماخوذ از اشعۃ اللمعات، ج۱، ص۷۶۰)

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں ثوابِ آخرت پر نگاہ رکھنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللّٰہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السابِعُ وَ الْعِشْرُوْنَ شہید اور قرض

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ	أَنَّ النَّبِیَّ	قَالَ
حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے (روایت ہے)	کہ نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) (نے)	فرمایا

اَلْقَتْلُ	فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
قتل (کیا جانا)	اللہ کی راہ میں

یُکَفِّرُ	کُلَّ شَیْءٍ	اِلَّا	الدَّیْن
مٹا دیتا ہے	ہر چیز (یعنی گناہ) کو	مگر (علاوہ)	قرض (کے)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جانا قرض کے علاوہ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب من قتل فی سبیل اللہ ... الخ، الحدیث ۱۸۸۶، ص ۱۰۴۷)

وضاحت:

راہِ خدا میں شہید ہونا ہر گناہ کا کفّارہ بن جاتا ہے سوائے قرض کے، امام جلال الدین سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے بیان کیا کہ سمندر کے شہید اس سے مستثنیٰ ہیں کہ ان کی شہادت قرض کا بھی کفّارہ بن جاتی ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ج ۳، ص ۳۵۷)

قرض سے مراد وہ قرض ہے جس کا مطالبہ کرنے کا حق بندے کو ہو خواہ بیوی کا دَین مہر ہو یا کسی سے لیا ہوا قرض یا ماری ہوئی امانت یا غصب کیا ہوا مال کہ یہ ہی بندوں کے حقوق ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۴۲۲)

www.dawateislami.net

فکرِ مدینہ:

آج آپ نے قرض ہونے کی صورت میں (باوجود استطاعت) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض کی ادائیگی میں تاخیر تونہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتًا (عارضی طور پر اگر لی ہوتو) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر مقررہ مدت کے اندر واپس کردی؟

دعا:

یارَبِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں قرض کی ادائیگی جلد سے جلد کرنے کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ شہادت کی طلب

عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ	اَنَّ	النَّبِیَّ	قَالَ
سہل بن حنیف سے (روایت ہے)	بیشک	اللہ کے رسول (نے)	فرمایا

مَنْ	سَأَلَ	اللّٰهَ	الشَّهَادَةَ
جو	سوال کرتا ہے	اللہ تعالیٰ (سے)	شہادت (کا)

بِصِدْقٍ مِنْ قَلْبِهٖ	بَلَّغَهُ	اللّٰهُ	مَنَازِلَ
سچے دل سے	پہنچا دیتا ہے اس (بندے) کو	اللہ تعالیٰ	مرتبے تک

الشُّهَدَآءِ	وَاِنْ	مَاتَ	عَلٰی فِرَاشِهٖ
شہیدوں (کے)	اگرچہ	مرے وہ بندہ	اپنے بستر پر

بامحاورہ ترجمہ: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سچے دل سے شہادت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شہید کا مرتبہ عطا فرما دیتا ہے، اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجہاد، باب فضل القتال فی سبیل اللہ، الحدیث ۲۷۹۷، ج ۳، ص ۳۵۹)

وضاحت:

اس طرح کہ دل سے شہادت کی آرزو کرے، زبان سے دعا کرے اور بقدر طاقت جہاد کی تیاری کرے، موقعہ کی تاک میں رہے، صرف سچی دعا کو بھی بعض شارحین نے اسی میں داخل فرمایا ہے۔ شہادت کا مرتبہ اس طرح عطا ہوگا کہ یہ حکمی شہید ہوگا، جو جنت میں شہداء کے ساتھ رہیگا۔ رب تعالیٰ کی عطا ہمارے وہم وگمان

www.dawateislami.net

سے وراء ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۵،ص۴۲۳)

دعا:

یاربِّ مصطفٰی عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں شہادت کی موت عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلۡحَدِیۡثُ التاسع والعشرون قبروں کی زیارت

رَسُوۡلُ اللّٰہِ	قَالَ	قَالَ	عَنۡ بُرَیۡدَۃَ
اللہ کے رسول (نے)	فرمایا	کہا (انہوں نے)	حضرت بریدہ سے (روایت ہے)

فَزُوۡرُوۡھَا	عَنۡ زِیَارَۃِ الۡقُبُوۡرِ	نَھَیۡتُکُمۡ
تو (اب) زیارت کروان کی	قبروں کی زیارت سے	میں نے منع کیا تھا تم سب کو

با محاورہ ترجمہ: حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تم لوگوں کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا (اب میں تمہیں اجازت دیتا ہوں کہ) ان کی زیارت کرو۔

(صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب استئذان النبی ربّہ فی... الخ، الحدیث ۱۰۶، ص ۴۸۶)

وضاحت:

شروعِ اسلام میں زیارتِ قبور مسلمان مردوں عورتوں کو منع تھی کیونکہ لوگ نئے نئے اسلام لائے تھے اندیشہ تھا کہ (سابقہ زندگی میں) بت پرستی کے عادی ہونے کی وجہ سے اب قبر پرستی شروع کردیں۔ جب ان میں اسلام راسخ ہوگیا تو یہ ممانعت منسوخ ہوگئی، جیسے جب شراب حرام ہوئی تو شراب کے برتن استعمال کرنا بھی ممنوع ہوگیا تاکہ لوگ برتن دیکھ کر پھر شراب یاد نہ کریں، جب لوگ ترکِ شراب کے عادی ہوگئے تو برتنوں کے استعمال کی ممانعت منسوخ ہوگئی۔

قبروں کی زیارت کا یہ حکم استحبابی ہے۔ حق یہ ہے کہ اس حکم میں عورتیں بھی

www.dawateislami.net

شامل ہیں کہ انہیں بھی زیارت قبور کی اجازت دی گئی۔لیکن اب عورتوں کو زیارت قبور سے روکا جائے یعنی گھر سے زیارتِ قبور کیلئے نہ نکلیں سوائے روضۂ اطہر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی (زیارت کے لئے)، ہاں اگر کہیں جارہی ہوں اور راستہ میں قبر واقع ہو تو زیارت کرلیں جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عبد الرحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کی، اور اگر کسی گھر میں ہی اتفاقاً قبر واقع ہو تو زیارت کرسکتی ہیں، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی قبر شریف تھی جہاں آپ مجاورہ و منتظمہ تھیں۔ خیال رہے حدیث پاک میں ''زُوْرُوْا (یعنی زیارت کرو)'' مطلق حکم ہے لہٰذا مسلمانوں کو زیارت قبر کیلئے سفر بھی جائز ہے۔ جب ہسپتال اور حکیموں کے پاس سفر کر کے جاسکتے ہیں تو مزاراتِ اولیاء پر بھی سفر کر کے جاسکتے ہیں کہ ان کی قبور روحانی ہسپتال ہیں، نیز اگر کہیں قبر پر لوگ ناجائز حرکتیں کرتے ہوں تو اس سے زیارت قبور نہ چھوڑے، ہوسکے تو ان حرکتوں کو بند کرے۔ دیکھو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہجرت سے پہلے بتوں کی وجہ سے کعبہ نہ چھوڑا بلکہ جب موقعہ ملا تو بت نکال دیئے۔ آج بھی نکاح میں لوگ ناجائز حرکتیں کرتے ہیں مگر اس کی وجہ سے نہ نکاح بند کئے جاتے ہیں نہ وہاں کی شرکت، نکاح بھی سنّت مطلقہ ہے اور زیارت قبور بھی سنّتِ مطلقہ، نکاح و زیارتِ قبور دونوں کے لئے سفر بھی درست ہے اور ناجائز امور کی وجہ سے ان میں شرکت ممنوع نہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج ۲، ص ۵۲۲)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی لکھتے ہیں کہ عورتوں کے لیے بعض علماء نے زیارتِ قبور کو جائز بتایا، درمختار میں یہی قول اختیار کیا، مگر عزیزوں کی قبور پر جائیں گی تو جزع و فزع کریں گی، لہٰذا ممنوع ہے اور صالحین کی

www.dawateislami.net

قبور پر برکت کے لیے جائیں تو بوڑھیوں کے لیے حرج نہیں اور جوانوں کے لیے ممنوع۔ اور اَسْلَمْ (یعنی سلامتی کی راہ) یہ ہے کہ عورتیں مطلقاً منع کی جائیں کہ اپنوں کی قبور کی زیارت میں تو وہی جزع وفزع ہے اور صالحین کی قبور پر یا تعظیم میں حد سے گزر جائیں گی یا بے ادبی کریں گی کہ عورتوں میں یہ دونوں باتیں بکثرت پائی جاتی ہیں۔
(بہارِ شریعت حصہ۴ص ۱۹۸)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ قبروں کی زیارت کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثَّلاثُوْنَ — اِیصالِ ثواب

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ	قَالَ	یَارَسُوْلَ اللّٰہِ!
حضرت سعد بن عبادہ سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	یارسول اللہ!

اِنَّ	اُمَّ سَعْدٍ	مَاتَتْ	فَاَیُّ
بیشک	سعد کی ماں کا	انتقال ہوگیا	تو کونسا

الصَّدَقَۃِ	اَفْضَلُ	قَالَ	اَلْمَآءُ
صدقہ	افضل ہے؟	فرمایا (اللہ کے رسول نے)	پانی (افضل ہے)

فَحَفَرَ	بِئْرًا	وَقَالَ	ھٰذِہٖ	لِاُمِّ سَعْدٍ
کھدوایا	ایک کنواں	اور فرمایا (حضرت سعد نے)	یہ	سعد کی ماں کیلئے (ہے)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اُمّ سعد (یعنی میری ماں) کا انتقال ہوگیا ہے ان کیلئے کونسا صدقہ افضل ہے؟ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پانی (بہترین صدقہ ہے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے کہنے کے مطابق) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کنواں کھدوایا اور (اسے اپنی ماں کیطرف منسوب کرتے ہوئے) کہا یہ کنواں سعد کی ماں کیلئے ہے۔ (یعنی اس کا ثواب ان کو پہنچے۔)

(سنن ابی داود، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، الحدیث ۱۶۸۱، ج ۲، ص ۱۸۰)

وضاحت:

حضرت سیدنا سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس سوال ''کونسا صدقہ افضل ہے؟'' کا

www.dawateislami.net

مطلب یہ ہے کہ میں کونسا صدقہ دے کر ان کی روح کو اس کا ثواب بخشوں۔ اس سے معلوم ہوا کہ بعدِ وفات میت کو نیک اعمال خصوصاً مالی صدقہ کا ثواب بخشنا سنّت ہے۔ قرآن کریم سے تو یہاں تک ثابت ہے کہ نیکوں کی برکت سے بروں کی آفتیں بھی ٹل جاتی ہیں، رب تعالیٰ فرماتا ہے وَکَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا (ترجمۂ کنزالایمان: اور ان کا باپ نیک آدمی تھا)۔ (پ ۱۶، سورۃ الکھف: ۸۲)

نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے جواباً پانی کی خیرات کا حکم دیا۔ کیونکہ پانی سے دینی دنیوی منافع حاصل ہوتے ہیں۔ بعض لوگ سبیلیں لگاتے ہیں عام مسلمان ختم فاتحہ وغیرہ میں دوسری چیزوں کے ساتھ پانی بھی رکھ دیتے ہیں ان سب کا ماخذ یہ حدیث ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایصالِ ثواب کے الفاظ زبان سے ادا کرنا سنّتِ صحابہ ہے کہ خدایا اس کا ثواب فلاں کو پہنچے۔

(ماخوذ از مراۃ المناجیح، ج ۳، ص ۱۰۴، ۱۰۵)

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ''مغموم مُردہ'' سے ایصالِ ثواب کے مدنی پھول:

(1) فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوۃ، حج وغیرہ ہر عبادت (نیک کام) کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

(2) میت کا تیجا، دسواں، چالیسواں، برسی کرنا اچھا ہے کہ یہ ایصالِ ثواب کے ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عدمِ جواز کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میت کیلئے زندوں کا دعا کرنا خود قرآن پاک سے ثابت ہے جو کہ ایصالِ ثواب کی اصل

www.dawateislami.net

ہے۔

چنانچہ ارشاد ہوتا ہے: وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ **ترجمۂ کنزالایمان**: اور وہ جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! عزوجل ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔ (پ۲۸، الحشر:۱۰)

(3) تیجے وغیرہ میں کھانے کا انتظام صرف اسی صورت میں میت کے چھوڑے ہوئے مال سے کر سکتے ہیں جبکہ سارے وُرثاء بالغ ہوں اور سب کے سب اجازت بھی دیں۔ اگر ایک بھی وارث نابالغ ہے تو نہیں کر سکتے (نابالغ اجازت دے تب بھی نہیں کر سکتے)۔ ہاں بالغ اپنے حصے سے کر سکتا ہے۔

(4) میت کے گھر والے اگر تیجے کا کھانا پکائیں تو صرف فُقراء کو کھلائیں۔

(5) نابالغ بچے کو بھی ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں جو زندہ ہیں ان کو بھی، بلکہ جو مسلمان ابھی پیدا نہیں ہوئے ان کو بھی پیشگی (ایڈوانس میں) ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے۔

(6) مسلمان جنّات کو بھی ایصالِ ثواب کیا جا سکتا ہے۔

(7) گیارہویں شریف، رَجَبی شریف (یعنی ۲۲ رجب کو سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالی عنہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہیں۔ کھیر کونڈے ہی میں کھلانا ضروری نہیں دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کو گھر سے باہر بھی لے جا سکتے ہیں۔

www.dawateislami.net

(8) بزرگوں کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً نذر و نیاز کہتے ہیں اور یہ نیاز تبرُّک ہے اسے امیر و غریب سب کھا سکتے ہیں۔

(9) داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیدہ کی کہانی وغیرہ سب مَن گھڑت قصے ہیں انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام وصیت نامہ لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں شیخ احمد کا خواب درج ہے یہ بھی جعلی ہے اس کے نیچے مخصوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نقصانات وغیرہ لکھے ہیں یہ بھی سب غلط ہیں۔

(10) جتنوں کو بھی ایصالِ ثواب کریں اللہ عزوجل کی رحمت سے امید ہے کہ سب کو پورا ملیگا یہ نہیں کہ ثواب تقسیم ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ملے۔

(11) ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی بلکہ یہ امید ہے کہ اس نے جتنوں کو ایصالِ ثواب کیا ان سب کے مجموعہ کے برابر ملیگا مثلاً کوئی نیک کام کیا جس پر اس کو دس نیکیاں ملیں اب اس نے دس مُردوں کو ایصالِ ثواب کیا تو ہر ایک کو دس دس نیکیاں پہنچیں گی جبکہ ایصالِ ثواب کرنے والے کو ایک سو دس اور اگر ایک ہزار کو ایصالِ ثواب کیا تو اس کو دس ہزار دس۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاس

(12) ایصالِ ثواب صرف مسلمان کو کر سکتے ہیں۔ (مغموم مُردہ ص ۱۱)

www.dawateislami.net

فکرِ مدینہ:

کیا آج آپ نے نماز اور دعا کے دوران خشوع وخضوع (خشوع یعنی بدن میں عاجزی اور خضوع یعنی دل میں گڑگڑانے کی کیفیت) پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ؟ نیز دعا میں ہاتھ اٹھانے کے آداب کا لحاظ رکھا؟ (۷۲ مدنی انعامات، ص۱۳)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں نیکیاں کرنے اور ان کا ثواب فوت شدہ مسلمانوں کو ایصال کرنے کی توفیق عطا فرما۔**یا اللہ!** عَزَّوَجلَّ ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔**یا اللہ!** عزَّوَجلّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔**یا اللہ!** عَزَّوَجلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔**یا اللہ** عزَّوَجلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔**یا اللہ!** عزَّوَجلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الْحَادِی وَالثَّلاثُوْنَ دنیا کی بہترین متاع

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو	اَنَّ	رَسُوْلَ اللّٰهِ	قَالَ اِنَّ
حضرت عبداللہ بن عمرو سے (روایت ہے)	بیشک	اللہ کے رسول (نے)	فرمایا بیشک

الدُّنْیَا کُلُّهَا	مَتَاعٌ	وَّ
ساری دنیا	متاع (یعنی قابل استفادہ چیز) ہے	اور

خَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا	اَلْمَرْءَةُ الصَّالِحَةُ
دنیا کی بہترین متاع	نیک عورت (بیوی) ہے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ساری دنیا ایک متاعِ زندگی ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔ (سنن النسائی، کتاب النکاح، باب المرأۃ الصالحہ، ج۶، ص۶۹)

وضاحت:

انسان دنیا کو برت کر چھوڑ جاتا ہے رب تعالیٰ فرماتا ہے "قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ترجمۂ کنزالایمان: تم فرما دو کہ دُنیا کا برتنا تھوڑا ہے۔ (پ۵، النساء۷۷)

صوفیاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اگر دنیا دین سے مل جائے تو لازوال دولت ہے قطرے کو ہزار خطرے ہیں دریا سے مل جائے تو روانی طغیانی سب کچھ اس میں آجاتی ہے اور خطرات سے باہر ہوجاتا ہے۔

عورت کو بہترین متاع اس لئے فرمایا گیا کہ نیک بیوی مرد کو نیک بنا دیتی ہے، وہ اُخروی نعمتوں سے ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے "رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

www.dawateislami.net

حَسَنَۃً ‘‘ کی تفسیر میں فرمایا(یعنی) خدایا ہم کو دنیا میں نیک بیوی دے اور آخرت میں اعلیٰ حور عطا فرما اور آگ ’’یعنی خراب بیوی‘‘ کے عذاب سے بچا۔ جیسے اچھی بیوی خدا کی رحمت ہے ایسی ہی بری بیوی خدا کا عذاب ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۵،ص۴)

دعا:

یا ربِّ مصطفٰے! عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثانی والثلاثون مہر

عَنْ عُقْبَۃَبْنِ عَامِرٍ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت عقبہ بن عامر سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

أَحَقُّ الشُّرُوْطِ	أَنْ تُوَفُّوْابِہٖ	مَا
شرائط میں سے اہم ترین یہ ہے	کہ تم پورا کرو	وہ شرط (یعنی مہر)

اسْتَحْلَلْتُمْ بِہٖ	الْفُرُوْجَ
جس کے ذریعے تم نے حلال کیا	شرمگاہوں کو

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (نکاح کی) شرطوں میں سے جس شرط کا پورا کرنا تمہارے لئے سب سے زیادہ اہم ہے وہ وہی شرط ہے جس کے ذریعے تم نے عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے لئے حلال کیا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی المھر ... الخ، الحدیث ۲۷۲۱، ج ۲، ص ۲۲۰)

وضاحت:

اس شرط سے مراد مہر ہے یا بیوی کا نان ونفقہ وغیرہ مگر حق یہ ہے کہ اس سے مراد تمام وہ جائز شرطیں ہیں جو نکاح سے پہلے یا نکاح کے وقت لگائی جائیں۔ یہاں صاحبِ مرقات نے فرمایا کہ اس جگہ خاوند بیوی دونوں سے خطاب ہے یعنی نکاح کے وقت جو شرطیں عورت کی طرف سے مرد پر لگیں اسے مرد ضرور پورا کرے اور جو شرطیں مرد کی طرف سے عورت پر لگیں اسے عورت ضرور پورا کرے۔ (مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۳۳)

www.dawateislami.net

کم سے کم مہر دس درہم ہے (یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ تقریباً 30.618 گرام چاندی) روپیوں کی صورت میں مہر مقرر کرنا ہو تو اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ یہ رقم دس درہم کی قیمت سے کم نہ ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۷، ص ۵۶)

مہر کی تین قسمیں ہیں۔

(1) معجّل (2) موجّل (3) مطلق

(1) **مہرِ مُعجَّل**: وہ مہر ہے کہ خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہو۔ مہرِ معجّل وصول کرنے کیلئے عورت اپنے کو شوہر سے روک سکتی ہے، اگر چہ اس سے پیشتر عورت کی رضا مندی سے خلوت و وطی ہو چکی ہو یعنی یہ حق عورت کو ہمیشہ حاصل ہے جب تک وصول نہ کر لے۔

(2) **مہر مؤجل**: وہ مہر ہے کہ جس کی ادائیگی کیلئے کوئی میعاد مقرر ہو۔ مہر مؤجل میں جب تک وہ میعاد نہ گزرے عورت کو مطالبے کا اختیار نہیں اور میعاد پوری ہونے کے بعد ہر وقت مطالبہ کر سکتی ہے، اور اپنے کو شوہر سے روک سکتی ہے۔

(3) **مطلق**: وہ مہر ہے کہ نہ خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہو اور نہ کوئی میعاد مقرر ہو۔ مہر مطلق میں تا وقتیکہ موت یا طلاق ہو عورت کو مطالبے کا حق نہیں۔

(بہارِ شریعت، مہر کا بیان، حصہ ۷، ص ۶۶)

خلوتِ صحیحہ یہ ہے کہ نکاح کے بعد عورت اور مرد تنہائی میں جمع ہوں اور کوئی چیز جماع سے مانع نہ ہو، تو یہ خلوت بھی جماع ہی کے حکم میں ہے۔ موانعِ جماع تین ہیں:

www.dawateislami.net

مانعِ شرعی: مثلاً عورت کا حیض ونفاس میں ہونا۔ یا ان میں سے کسی کا رمضان کا روزہ دار ہونا۔

مانعِ حسّی: مثلاً مرد کا بیمار ہونا یا عورت کا اس حد تک بیماری میں مبتلا ہونا کہ وطی سے ضرر کا صحیح اندیشہ ہو۔

مانعِ طبعی: مثلاً وہاں کوئی تیسرا موجود ہو۔

(ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۷، ص ۶۰)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِين صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثالث والثلاثون شوہر کی اطاعت

قَالَ	عَنِ النَّبِیِّ	عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ
فرمایا	نبی سے	حضرت ابوہریرہ (روایت کرتے ہیں)

لِاَحَدٍ	أَنْ یَّسْجُدَ	کُنْتُ اٰمِرًا اَحَدًا	لَوْ
کسی کو	کہ وہ سجدہ کرے	میں حکم دیتا کسی کو	اگر

لِزَوْجِهَا	أَنْ تَسْجُدَ	الْمَرْأَةَ	لَاَمَرْتُ
اپنے شوہر کو	کہ سجدہ کرے وہ (عورت)	عورت (کو)	تو میں ضرور حکم دیتا

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی (دوسرے) کو سجدہ کرے تو عورت کو ضرور حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

(جامع الترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی حق الزوج، الحدیث ۱۱۶۲، ج ۲، ص ۳۸۶)

وضاحت:

سجدۂ عبادت کفر ہے اور سجدۂ تعظیم حرام، دوسری شریعتوں میں بندوں کو سجدۂ تعظیم جائز تھا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مالکِ احکام ہیں جبھی تو فرماتے ہیں کہ اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ خاوند کے حقوق بہت زیادہ ہیں اور عورت اس کے احسانات کے شکریہ سے عاجز ہے اسی لئے خاوند ہی اس کے سجدے کا مستحق ہوتا۔ خاوند کی اطاعت و تعظیم اشد ضروری ہے اس کی ہر جائز تعظیم کی جائے۔ (مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۹۷)

www.dawateislami.net

ایک اور حدیث میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عورت جب پانچوں نمازیں پڑھے، اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی عفت کی محافظت کرے اور شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

(حلیۃ الاولیاء، الربیع بن صبیح، الحدیث ۸۸۳۰، ج ۶، ص ۳۳۶)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ جنتی عورت

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ	قَالَتْ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت اُمِّ سلمہ سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

أَيُّمَاامْرَأَةٍ	مَاتَتْ	وَ	زَوْجُهَا
جوکوئی عورت	مرجائے	اس حال میں کہ	اس (عورت) کا شوہر

عَنْهَا	رَاضٍ	دَخَلَتِ	الْجَنَّةَ
اس (عورت) سے	راضی ہو	داخل ہوگی (وہ عورت)	جنت میں

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جوعورت اس حال میں انتقال کرے کہ اس کا شوہراس سے راضی اورخوش ہوتو وہ عورت جنتی ہے۔

(مشکٰوۃ المصابیح، کتاب النکاح، باب عشرۃ النساء، الحدیث ۳۲۵۶، ج ۱، ص ۵۹۷)

وضاحت:

یہاں خاوند سے مراد مسلمان عالم متقی خاوند ہے۔ یہ قیود بہت ہی مناسب ہیں کیونکہ بعض بے دین خاوند تو عورت کی نماز سے ناراض ہوتے ہیں اس کے گانے بجانے، سینما جانے، بے پردہ پھرنے سے راضی ہوتے ہیں یہ رضا بے ایمانی ہے۔

(مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۹۷)

جس طرح عورت پر شوہر کے حقوق ہیں اسی طرح شوہر پر بھی عورت کے

www.dawateislami.net

حقوق ہیں جن کے متعلق ایک حدیث پاک میں ارشاد ہوا: جب تم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جب تم پہنو تو اسے پہناؤ اور اگر کسی خلافِ شرع بات پر سزا دینی ہو تو اس کے منہ پر نہ مارو اور اسے بُرا نہ کہو اور اسے نہ چھوڑو مگر گھر میں۔

(سنن ابی داود، کتاب النکاح، باب فی حق مراۃ... الخ، الحدیث ۲۱۴۲، ج ۲، ص ۳۵۵)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ وَالثَّلاثُوْنَ پردہ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ	عَنِ النَّبِیِّ	قَالَ
حضرت ابن مسعود (روایت کرتے ہیں)	نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے	فرمایا

أَلْمَرْءَ ةُ	عَوْرَةٌ	فَاِذَا
عورت	پردہ میں رکھنے کی چیز ہے	تو جب

خَرَجَتِ	اسْتَشْرَفَهَا	الشَّيْطَانُ
وہ (عورت) نکلتی ہے	نگاہ اٹھا کر دیکھتا ہے اس (عورت) کو	شیطان

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ **عورت عورت ہے یعنی پردے میں رکھنے کی چیز ہے جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھورتا ہے۔**

(جامع الترمذی، کتاب النکاح، باب ۱۸، الحدیث ۱۱۷۶، ج ۲، ص ۳۹۲)

وضاحت:

عورت کے معنی ہیں "مَا يُعَارُ فِي اِظْهَارِهٖ" یعنی جس کا ظاہر ہونا قابلِ عار وشرم ہو، عورت کا بے پردہ رہنا میکے والوں کے لئے بھی ننگ وشرم ہے اور سسرال والوں کے لئے بھی۔ استشراف کے معنی ہیں "کسی چیز کو بغور دیکھنا یا اس کے معنی ہیں لوگوں کی نگاہ میں اچھا کر دینا تا کہ لوگ اسے بغور دیکھیں۔" عورت جب بے پردہ ہوتی ہے تو شیطان لوگوں کی نگاہ میں اسے بھلی کر دیتا ہے کہ وہ خواہ مخواہ اسے تکتے ہیں، مثل مشہور ہے کہ پرائی عورت اور اپنی اولاد اچھی معلوم ہوتی ہے اور پرایا مال اور

www.dawateislami.net

اپنی عقل زیادہ معلوم ہوتے ہیں۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا یہ فرمان بالکل دیکھنے میں آرہا ہے بعض لوگ اپنی خوبصورت بیویوں سے متنفر ہوتے ہیں دوسری بدصورت عورتوں پر فریفتہ۔ (مراۃ المناجیح، ج۵،ص۱۶،۱۷)

آزادعورتوں کیلئے منہ کی ٹکلی اور دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کے سوا سارا بدن عورت ہے۔ غیرمحرموں سے ان اعضاء کے سوا پورا بدن چھپانا فرض ہے، بلکہ جوان عورت کو غیر مَردوں کے سامنے منہ کھولنا بھی منع ہے۔ سر کے لٹکے ہوئے بال اور گردن اور کلائیاں بھی عورت ہیں ان کا چھپانا بھی فرض ہے۔

(ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۳،ص۴۸،۴۹)

مدینہ: مزید تفصیل کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنت مدظلہ العالی کی تالیف ''پردے کے بارے میں سوال جواب'' کا مطالعہ کیجئے۔

دعا: یاربِّ مصطفٰی عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عزَّوَجلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عزَّوَجلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السادس والثلاثون عورت کا مرد کو دیکھنا؟

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ	أَنَّهَا	كَانَتْ	عِنْدَ
حضرت ام سلمہ سے (روایت ہے کہ)	بیشک وہ (ام سلمہ)	تھیں	پاس

رَسُوْلِ اللّٰهِ	وَمَيْمُوْنَةُ	قَالَتْ	أَقْبَلَ
اللہ کے رسول (کے)	اور میمونہ (بھی تھیں)	کہا	آئے سامنے سے

ابْنُ أُمِّ مَكْتُوْمٍ	فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَذٰلِكَ بَعْدَمَا أُمِرْنَا بِالْحِجَابِ
اُمِ مکتوم کے بیٹے (اور)	سرکار ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس وقت ہمیں (یعنی عورتوں کو) پردے کا حکم مل چکا تھا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ	اِحْتَجِبَا	مِنْهُ	فَقُلْتُ
تو فرمایا اللہ کے رسول نے	پردہ کرلو تم دونوں	ان سے	تو میں نے عرض کی

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ	أَ	لَيْسَ	هُوَ
اے اللہ کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)	کیا	نہیں (ہیں)	یہ (ابن ام مکتوم)

أَعْمٰى	لَا يُبْصِرُنَا وَلَا يَعْرِفُنَا	فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
نابینا	نہ دیکھ پائیں، نہ ہمیں جان پائیں	تو فرمایا اللہ کے رسول نے

أَفَعْمِيَا؟	وَاِنْ أَنْتُمَا اَلَسْتُمَا	تُبْصِرَانِهِ
کیا تم دونوں بھی نابینا ہو؟	اور کیا تم دونوں نہیں	دیکھتی ہو ان کو

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھیں کہ (ایک نابینا صحابی) حضرت ابن اُمِّ مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سامنے سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت

www.dawateislami.net

میں آرہے تھے تو اللہ کے رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے (ہم دونوں سے) فرمایا کہ پردہ کرلو۔ (حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں کہ) میں نے عرض کیا یارسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا وہ نابینا نہیں ہیں؟ وہ ہمیں نہیں دیکھ سکیں گے۔ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیاتم دونوں بھی نابینا ہو کیاتم انہیں نہیں دیکھوگی؟

(جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی احتجاب النساء من الرجال، الحدیث ۲۷۸۷، ج۴، ص ۳۵۶)

وضاحت:

عورت ومرد پر دوطرفہ پردہ واجب ہے کہ نہ تو مرد اجنبی عورت کو دیکھے نہ اجنبی عورت مرد کو۔ (مراۃ المناجیح، ج۵، ص۲۰) عورت کا اجنبی مرد کی طرف نظر کرنے کا وہی حکم ہے جو مرد کا مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی اعضاء کی طرف نظر کرسکتی ہے بشرطیکہ عورت کو یقین کے ساتھ معلوم ہو کہ اس کی طرف نظر کرنے سے شہوت پیدا نہیں ہوگی اور اگر شہوت کا معمولی ساشبہ بھی ہو تو نظر نہیں کرسکتی، نظر کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ (اسلامی اخلاق وآداب، ص۹۶) (بہارِ شریعت، حصہ۱۶، ص۷۶)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ السابع و الثلاثون اجنبیہ عورت کے ساتھ تنہائی؟

عَنْ عُمَرَ	عَنِ النَّبِیِّ قال
حضرت عمر	نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا یَخْلُوَنَّ	رَجُلٌ	بِامْرَأَةٍ
ہرگز تنہا نہیں ہوگا	کوئی مرد	کسی عورت کیساتھ

اِلَّا کَانَ	ثَالِثُهُمَا	الشَّیْطَانُ
مگر ہوتا ہے	ان میں تیسرا	شیطان

بامحاورہ ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی اجنبیہ عورت کیساتھ تنہائی میں جمع نہیں ہوتا لیکن اس حال میں کہ وہاں دو کے علاوہ تیسرا شیطان بھی ہوتا ہے۔

(جامع الترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی کراھیۃ الدخول علی المغیبات، الحدیث ۱۱۷۴، ج ۲، ص ۳۹۱)

وضاحت:

جب کوئی شخص اجنبی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے خواہ دونوں کیسے ہی پاکباز ہوں اور کسی مقصد کے لئے جمع ہوں شیطان دونوں کو برائی پر ضرور اُبھارتا ہے اور دونوں کے دلوں میں ضرور ہیجان پیدا کرتا ہے خطرہ ہے کہ زنا واقع کرا دے اس لئے ایسی خلوت سے بہت ہی احتیاط چاہیئے ، گناہ کے اسباب سے بھی بچنا چاہیئے ، بخار روکنے کیلئے نزلہ وزکام روکو۔ (مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۲۱)

اجنبیہ عورت کے ساتھ خلوت یعنی دونوں کا ایک مکان میں تنہا ہونا حرام

www.dawateislami.net

ہے، ہاں اگر وہ بالکل بوڑھی عورت ہے کہ شہوت کے قابل نہیں تو خلوت ہو سکتی ہے۔ محارم کیساتھ خلوت جائز ہے یعنی دونوں ایک مکان میں تنہا ہو سکتے ہیں مگر رضاعی بہن اور ساس کیساتھ تنہائی جائز نہیں جبکہ یہ جوان ہوں۔ یہی حکم اپنی عورت کی جوان لڑکی کا ہے جو دوسرے شوہر سے ہے۔ (اسلامی اخلاق وآداب، ص۱۰۲) (بہارِ شریعت، حصہ۱۶، ص۸۱)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ !** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الثامن و الثلاثون　　ناپسندیدہ چیز

قَالَ	أَنَّ النَّبِیَّ	عَنِ ابْنِ عُمَرَ
فرمایا	کہ نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے)	حضرت (عبداللہ) ابن عمر سے (روایت ہے)

الطَّلَاقُ	اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی	الْحَلَالِ	أَبْغَضُ
طلاق (ہے)	اللہ تعالیٰ کے نزدیک	حلال	زیادہ ناپسندیدہ

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمام حلال چیزوں میں خدا تعالیٰ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔

(سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب کراھیۃ الطلاق، الحدیث ۲۱۷۸، ج ۲، ص ۳۷۰)

وضاحت:

نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔　　(ماخوذ از بہار شریعت، حصہ ۸، ص ۵)

اللہ تعالیٰ نے بندوں کیلئے ضرورت کی بنا پر طلاق مباح تو کر دی ہے مگر رب تعالیٰ کو پسند نہیں کہ اس میں دو محبوبوں کی جدائی گھر بگڑنا اولاد کی تباہی ہے غرضکہ بلاوجہ طلاق کراہت سے خالی نہیں، بہت سی چیزیں حلال ہیں مگر بہتر نہیں جیسے بلا عذر مرد کا گھر میں نماز پڑھ لینا وغیرہ۔　　(مراۃ المناجیح، ج ۵، ص ۱۱۲)

مسئلہ: طلاق (باعتبار حکم ونتیجہ) تین قسم ہے۔ (1) رجعی　(2) بائن　(3) مغلظہ

(1) رجعی: وہ جس سے عورت فی الحال نکاح سے نہیں نکلتی، عدت کے اندر شوہر

www.dawateislami.net

رجعت کرسکتا ہے خواہ عورت راضی ہو یا نہ ہو۔ہاں اگر عدت گزر جائے اور رجعت نہ کرے تو اس وقت نکاح سے نکلے گی، مگر شوہر پھر بھی عورت کی مرضی سے نکاح کرسکتا ہے، حلالہ کی ضرورت نہیں۔

(2) بائن: وہ جس سے عورت فی الفور نکاح سے نکل جاتی ہے۔عورت کی مرضی سے شوہر عدت کے اندر نکاح کرسکتا ہے اور عدت کے بعد بھی۔حلالہ کی ضرورت نہیں۔

(3) مغلظہ: وہ کہ عورت فوراً نکاح سے نکل بھی گئی اور اب عورت بغیر حلالہ شوہر اول کیلئے جائز نہ ہوگی۔ (ماخوذ از انوار الحدیث، ص ۳۲۶، ۳۲۷، بہارِ شریعت، حصہ ۸، ص ۵)

مسئلہ: اگر عورت حاملہ ہو تو بھی طلاق واقع ہو جائے گی۔

(ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۸، ص ۵)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔**یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمَّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) کی بخشش فرما۔اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ وَالثَّلاثُوْنَ بلاوجہ طلاق مانگنا

عَنْ ثَوْبَانَ	قَالَ	قَالَ	رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت ثوبان سے (روایت ہے)	کہا (انہوں نے)	فرمایا	اللہ کے رسول (نے)

أَیُّمَا امْرَأَۃٍ	سَئَلَتْ	زَوْجَھَا
جو کوئی عورت	سوال کرے	اپنے شوہر (سے)

طَلَاقًا	فِیْ غَیْرِمَابَاسٍ	فَحَرَامٌ
طلاق (کا)	بغیر کسی وجہ کے	تو حرام (ہے)

عَلَیْھَا	رَائِحَۃُ	الْجَنَّۃِ
اس (عورت) پر	خوشبو	جنت (کی)

بامحاورہ ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت بغیر کسی عذرِ معقول کے شوہر سے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

(سنن ابی داود، کتاب الطلاق، باب فی الخلع، الحدیث ۲۲۲۶، ج۲، ص۳۹۰)

وضاحت:

یہاں وہ عورت مراد ہے جو بغیر سخت تکلیف کے طلاق مانگے۔ ''ایسی عورت کا جنت میں جانا تو کیا ہوگا وہاں کی خوشبو بھی نہ پائے گی'' اس سے مراد ہے اُولیٰ داخلہ (یعنی اوّلاً ہی جنت میں داخل ہونا) ورنہ آخرکار سارے مومن جنت میں پہنچیں گے اگرچہ کیسے ہی گناہگار رہوں۔ (مراۃ المناجیح، ج۵، ص۱۱۲)

www.dawateislami.net

اگر زوج وزوجہ میں نا اتفاقی رہتی ہو اور یہ اندیشہ ہو کہ احکامِ شرعیہ کی پابندی نہ کرسکیں گے تو ایسی صورت میں عورت کی طرف سے طلاق کے مطالبے میں کوئی مضایقہ نہیں۔ (بہار شریعت، حصہ ۸، ص ۸۶)

دعا:

یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفِرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستِقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچّا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

اَلْحَدِیْثُ الاَرْبَعُوْنَ

عدت کی مدت

عَنِ الْمِسْوَرِبْنِ مَخْرَمَةَ	أَنَّ سُبَیْعَةَ الْاَسْلَمِیَّةَ	نُفِسَتْ
حضرت مسور بن مخرمہ سے (روایت ہے)	کہ سبیعہ اسلمیہ (کو)	نفاس آیا (یعنی بچہ جنا)

بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ
اپنے شوہر (کے) انتقال کے کچھ عرصہ بعد

فَجَاءَتِ	النَّبِیَّ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم	فَاسْتَأذَنَتْهُ
تو آئیں وہ	نبی صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم (کے پاس)	اور اجازت چاہی انہوں نے، سرکار سے

أَنْ تَنْكِحَ	فَأَذِنَ لَهَا	فَنَكَحَتْ
کہ نکاح کریں وہ	پس اجازت عطا کی سرکار صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے انکو	تو نکاح کیا انہوں نے

بامحاورہ ترجمہ: حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، کہ سبیعہ اسلمیہ نے شوہر کے انتقال کے کچھ عرصے بعد بچہ جنا تو اللہ کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور نکاح کی اجازت طلب کی حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اجازت دے دی تو انہوں نے نکاح کرلیا۔

(صحیح البخاری، کتاب الطلاق، باب ۳۹، الحدیث ۵۳۲۰، ج ۳، ص ۵۰۳)

وضاحت:

یعنی وہ خاتون حاملہ تھیں اپنے خاوند کی وفات کے چند دن بعد بچہ پیدا ہوگیا تھا نفاس آنے سے یہی مراد ہے۔ اس پر امت کا اجماع ہے کہ حاملہ کی عدت حمل جَن دینا ہے خواہ مطلقہ ہو یا وفات والی، اگرچہ طلاق یا وفات کے ایک منٹ بعد ہی بچہ پیدا

www.dawateislami.net

ہو جائے۔ اس مسئلہ کا ماخذ یہ حدیث ہے۔ (مراۃ المناجیح، ج۵، ص۱۵۰)

شوہر کے طلاق دینے یا اس کے وفات پا جانے کے بعد عورت کا نکاح ممنوع ہونا اور ایک زمانہ معینہ تک انتظار کرنا اصطلاحِ شریعت میں عدت کہلاتا ہے۔

بیوہ حاملہ: بیوہ حاملہ کی عدت وضعِ حمل ہے۔

بیوہ غیر حاملہ: بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے۔

مطلقہ حاملہ: طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اسکی عدت وضع حمل ہے۔

مطلقہ مدخولہ غیر حاملہ: طلاق والی مدخولہ عورت اگر آئسہ یعنی پچپن سالہ (جو سن ایاس کو پہنچ چکی یعنی اب حیض کی عمر نہ رہی) یا نابالغہ (جس کو ابھی حیض آیا ہی نہیں) ہو تو اس کی عدت تین ماہ ہے۔

اور طلاق والی مدخولہ عورت اگر حاملہ، نابالغہ یا آئسہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے، خواہ یہ تین حیض تین ماہ میں یا تین سال میں یا اس سے زیادہ میں آئیں۔ (انوار الحدیث، ص۳۲۹)

مطلقہ غیر مدخولہ: طلاق کی عدت غیر مدخولہ پر اصلاً نہیں اگرچہ کبیرہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۱۳، ص۲۹۳)

دعا: یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم! ہمیں مَدَنی انعامات کا عامل بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمیں سچا عاشقِ رسول بنا۔ **یا اللہ!** عَزَّوَجَلَّ اُمّتِ محبوب (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم) کی بخشش فرما۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم

www.dawateislami.net

ماخذومراجع

(۱)	قرانِ پاک	مطبوعہ مرکز اہل سنت برکات رضا گجرات (ھند)
(۲)	ترجمۃ القران کنز الایمان	مطبوعہ مرکز اہل سنت برکات رضا گجرات (ھند)
(۳)	تفسیر خزائن العرفان	مطبوعہ مرکز اہل سنت برکات رضا گجرات (ھند)
(۴)	جامع الترمذی	مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۵)	سنن ابن ماجہ	مطبوعہ دار المعرفہ بیروت
(۶)	سنن ابوداؤد	مطبوعہ دار احیاء التراث بیروت
(۷)	سنن نسائی	مطبوعہ دار الجیل بیروت
(۸)	مشکوۃ المصابیح	مطبوعہ دار الکتب بیروت
(۹)	الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت
(۱۰)	المعجم الکبیر للطبرانی	مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت
(۱۱)	المعجم الاوسط	مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۱۲)	السنن الکبری	مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت
(۱۳)	مسند امام احمد بن حنبل	مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۱۴)	شعب الایمان	مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت
(۱۵)	الترغیب والترھیب	مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۱۶)	المستدرک للحاکم	مطبوعہ دار المعرفہ بیروت
(۱۷)	نزھۃ القاری شرح صحیح بخاری	مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور
(۱۸)	شرح صحیح مسلم للنووی	مطبوعہ باب المدینہ کراچی
(۱۹)	مرقاۃ المفاتیح	مطبوعہ دار الفکر بیروت
(۲۰)	اشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ	مطبوعہ کوئٹہ
(۲۱)	مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ	مطبوعہ ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور
(۲۲)	کتاب الضعفاء	مطبوعہ دار الصمیعی
(۲۳)	العلل المتناھیہ	مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت
(۲۴)	بہار شریعت	مطبوعہ مکتبہ رضویہ کراچی ومکتبۃ المدینہ
(۲۵)	رسائل نعیمیہ	مطبوعہ ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور
(۲۶)	جاء الحق	مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور
(۲۷)	اسلامی اخلاق وآداب	مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور
(۲۸)	مغموم مردہ	مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
(۲۹)	۷۲ مدنی انعامات	مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ قابلِ مطالعہ کتب

﴿شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ﴾

(۱) کرنسی نوٹ کے مسائل (کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاہِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاہِمِ) (کل صفحات:199)

(۲) ولایت کا آسان راستہ (تصورِ شیخ) (اَلْیَاقُوْتَۃُ الْوَاسِطَۃُ) (کل صفحات:60)

(۳) ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات:74)

(۴) معاشی ترقی کا راز (حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح) (کل صفحات:41)

(۵) شریعت وطریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ) (کل صفحات:57)

(۶) ثبوتِ ہلال کے طریقے (طُرُقُ اِثْبَاتِ ھِلَالٍ) (کل صفحات:63)

(۷) اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (اِظْہَارُ الْحَقِّ الْجَلِیْ) (کل صفحات:100)

(۸) عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِیْدِ فِیْ تَحْلِیْلِ مُعَانَقَۃِ الْعِیْدِ) (کل صفحات:55)

(۹) راہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے کے فضائل (رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَۃِ الْجِیْرَانِ وَمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات:40)

(۱۰) والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (اَلْحُقُوْقُ لِطَرْحِ الْعُقُوْقِ) (کل صفحات:125)

(۱۱) دعاء کے فضائل (اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَہٗ ذَیْلُ الْمُدَّعَا لِاَحْسَنِ الْوِعَاءِ) (کل صفحات:140)

شائع ہونے والی عربی کتب:

از امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

(۱۲) کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاہِمِ (کل صفحات:74)۔ (۱۳) تَمْہِیْدُ الْاِیْمَان۔ (کل صفحات:77) (۱۴) اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃ (کل صفحات:62)۔ (۱۵) اِقَامَۃُ الْقِیَامَۃِ (کل صفحات:60) (۱۶) اَلْفَضْلُ الْمَوْھَبِیْ (کل صفحات:46) (۱۷) اَجْلَی الْاِعْلَامِ (کل صفحات:70) (۱۸) اَلزَّمْزَمَۃُ الْقَمَرِیَّۃِ (کل صفحات:93) (۱۹، ۲۰) جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰی رَدِّالْمُحْتَارِ (المجلد الاول والثانی) (کل صفحات:570)

﴿شعبہ اصلاحی کتب﴾

(۲۱) خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)

(۲۲) انفرادی کوشش (کل صفحات:200)

(۲۳) تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات:33)

(۲۴) فکر مدینہ (کل صفحات:164)

(۲۵) امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات:32)

(۲۶) نماز میں لقمہ کے مسائل (کل صفحات:39)

(۲۷) جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152)

(۲۸) کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات:43)

(۲۹) نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات:196)

(۳۰) کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً63)

www.dawateislami.net

(۳۱) فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325) (۳۲) مفتیٔ دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96)
(۳۳) حق وباطل کا فرق (کل صفحات:50) (۳۴) تحقیقات (کل صفحات 142)
(۳۵) اربعین حنفیہ (کل صفحات:112) (۳۶) عطاری جن کا غسلِ میّت (کل صفحات:24)
(۳۷) طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات:30) (۳۸) توبہ کی روایات وحکایات (کل صفحات 124)
(۳۹) قبر کھل گئی (کل صفحات:48) (۴۰) آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات 275)
(۴۱) ٹی وی اور مُووی (کل صفحات:32) (۴۲ تا ۴۸) فتاوی اہل سنت (سات حصے)
(۴۹) قبرستان کی چڑیل (کل صفحات:24) (۵۰) غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات 106)
(۵۱) تعارفِ امیرِ اہلسنّت (کل صفحات 100) (۵۲) رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات 255)
(۵۳) دعوتِ اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات:24)
(۵۴) مدنی کاموں کی تقسیم (کل صفحات:68) (۵۵) دعوتِ اسلامی کی مَدَنی بہاریں (کل صفحات 220)
(۵۶) تربیتِ اولاد (کل صفحات:187) (۵۷) آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات:62)
(۵۸) احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66) (۵۹) فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات 120)

﴿شعبہ تراجمِ کتب﴾

(۶۰) جنت میں لے جانے والے اعمال (اَلْمَتْجَرُ الرَّابِحُ فِیْ ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات:۷۴۳)
(۶۱) شاہراہِ اولیاء (مِنْهَاجُ الْعَارِفِیْنَ) (کل صفحات:36)
(۶۲) حسنِ اخلاق (مَکَارِمُ الْاَخْلَاق) (کل صفحات:74)
(۶۳) راہِ علم (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِیْقَ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات:102)
(۶۴) بیٹے کو نصیحت (اَیُّهَا الْوَلَد) (کل صفحات:64)
(۶۵) الدعوۃ الی الفکر (کل صفحات 148)

﴿شعبہ درسی کتب﴾

(۶۶) تعریفاتِ نحویہ (کل صفحات:45) (۶۷) کتاب العقائد (کل صفحات:64)
(۶۸) نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر (کل صفحات 175) (۶۹) اربعین النوویہ (کل صفحات:121)
(۷۰) نصاب التجوید (کل صفحات:79) (۷۱) گلدستہ عقائد واعمال (کل صفحات:180)
(۷۲) وقایۃ النحو فی شرح ھدایۃ النحو

﴿شعبہ تخریج﴾

(۷۳) عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:206) (۷۴) جنتی زیور (کل صفحات:679)
(۷۵ تا ۸۰) بہارِ شریعت (پانچ حصے) (۸۱) اسلامی زندگی (کل صفحات:170)
(۸۲) آئینۂ قیامت (کل صفحات:108) (۸۳) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات 274)

www.dawateislami.net

یاد داشت

دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرما لیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net